ABC CERTIFEID
وفاقی دارالحکومت سے شائع ہونیوالا مقبول وکثیر الاشاعت قومی اخبار

Daily SHEHAR NAMA Islamabad
روزنامہ شہرنامہ اسلام آباد

ایڈیٹر
راجہ جاوید اختر

جوائنٹ ایڈیٹر
اسامہ امتیاز عباسی

جلد نمبر 06 | جمعتہ المبارک 28 اگست 2026ء 14 ربیع الاول 1448ھ صفحات 4 قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 352
فون: 0333-5196088 | Email:sheharnama@gmail.com | Web:www.sheharnama.com

http://www
لمحہ بہ لمحہ ہر خبر سے باخبر رہنے کیلئے
شہرنامہ کی ویب نیوز پر ابھی کلک کریں

قارئین اپنا پسندیدہ اخبار "شہرنامہ"
ای پیپر اب ویب سائیٹ اور فیس بک پر بھی ملاحظہ فرمائیں
Epaper
www.dailysheharnama.com

پاکستان، کویت معاہدہ طے پا گیا

پاک فوج کویتی مسلح افواج کی تربیت کریگی

دفاعی تعاون معاہدے کے تحت فوجی تعاون کا فریم ورک مزید مضبوط ہوگا، استعداد کار میں اضافے اور سرحدی انتظام سمیت دفاعی تعاون کے دیگر باہمی طے شدہ شعبے شامل

پروٹوکول معاہدہ پاکستان اور کویت کے درمیان گہرے اعتماد، باہمی احترام اور مشترکہ تزویراتی مفادات کا عکاس ہے، ترجمان وزارت دفاع

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) پاکستان اور کویت کے تعلقات میں اہم پیشرفت سامنے آئی ہے، دونوں ممالک نے پروٹوکول معاہدہ 2026 پر دستخط کر دیے۔ پاکستانی وزارت دفاع کے ترجمان کی طرف سے جاری بیان کے مطابق وزیر دفاع خواجہ آصف سے کویتی ہم منصب شیخ عبداللہ علی عبداللہ السالم الصباح اور چیف آف جنرل اسٹاف لیفٹیننٹ جنرل خالد دارج سعد الشریعان کی سربراہی میں وفد نے ملاقات کی۔ ترجمان نے بیان میں بتایا کہ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، دوطرفہ دفاعی تعلقات اور سیکیورٹی تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا، اس موقع پر پروٹوکول معاہدہ 2026 پر دستخط کیے گئے۔ بیان میں بتایا گیا کہ پروٹوکول معاہدہ 2026 سے پاکستان اور کویت 2023 کے دفاعی تعاون معاہدے کے تحت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

راولپنڈی، وزیر دفاع خواجہ آصف پاکستان اور کویت میں پروٹوکول ایگریمنٹ پر دستخط کررہے

14 بچے سپرد خاک

سانحہ پمز ہسپتال، اقوام متحدہ، چین، ایران، برطانیہ، سعودیہ کا اظہار افسوس

ہر طرف غم کا راج، لاکھ انکوائریاں، سزائیں مل جائیں مگر ہمارے آنگن کا پھول نہیں کھل سکے گا، غمزدہ والدین کا نوحہ

مشکل گھڑی میں ہمدردیاں بچوں کے والدین اور اہل خانہ کے ساتھ ہیں، اقوام متحدہ، چین، ایران، برطانیہ، سعودیہ

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) اسلام آباد کے پمز ہسپتال کی نرسری میں آتشزدگی سے جاں بحق ہونے والے 14 بچوں کو سپرد خاک کر دیا گیا۔ 14 خاندانوں میں خوشیاں لانے والے معصوم نومولودوں کی موت پر ہر طرف اداسی اور غم کا راج ہے، پمز کی نرسری میں پندرہ بچے تھے، ایک بچے کو اس کی خالہ نے بچالیا۔ راولپنڈی میں ایک بچی کے غم سے نڈھال والدین کا کہنا تھا کہ لاکھ انکوائریاں ہوجائیں، بہت سوں کو سزائیں مل جائیں مگر ہمارے

خیبرپختونخوا اور بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں، 11 دہشتگرد ہلاک

اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد

خیبر پختونخوا کے علاقوں جنوبی وزیرستان اور بنوں جبکہ بلوچستان کے ضلع خضدار میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کیے گئے

ملک سے دہشتگردی کے ناسور کے مکمل خاتمے تک عزم استحکام ویژن کے تحت کارروائیاں جاری ہیں، سیکیورٹی فورسز

راولپنڈی (مانیٹرنگ ڈیسک) خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں میں 11 دہشتگرد ہلاک ہو گئے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق فورسز نے خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں فتنۃ الخوارج اور فتنۃ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف کامیاب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف سے سعودی سفیر نواف بن سعید المالکی الوداعی ملاقات کررہے ہیں

آزاد کشمیر سیاست میں بڑا دھماکہ

شاہ غلام قادر اور راجہ فاروق کا قیادت کے فیصلے پر کھلا اختلاف

بیرسٹر افتخار گیلانی کو وزیراعظم نامزد کرنے کا فیصلہ مسترد، مسلم لیگ (ن) میں نئی صف بندیاں: نہ ووٹ دوں گا، نہ اسمبلی اجلاس میں شریک ہوں گا، شاہ غلام قادر کا اعلان

سیاسی درجہ حرارت بڑھ گیا وزیراعظم کے انتخاب سے قبل مسلم لیگ (ن) کو اندرونی اختلافات کا بڑا چیلنج، راجہ فاروق حیدر اور شاہ غلام قادر ایک صف میں

قیادت کے فیصلے پر سوالات، آزاد کشمیر کی سیاست میں غیر متوقع یوٹرن نے ہلچل مچادی، وزیراعظم آزاد کشمیر کے انتخاب سے پہلے مسلم لیگ (ن) میں اختلافات کھل کر سامنے آگئے

مظفر آباد (بیورو رپورٹ) مسلم لیگ (ن) آزاد کشمیر کے صدر شاہ غلام قادر نے بیرسٹر افتخار گیلانی کو وزیراعظم آزاد کشمیر نامزد کیے جانے کا فیصلہ مسترد کر دیا۔ شاہ غلام قادر نے پارٹی قائد میاں نواز شریف کی جانب سے بیرسٹر افتخار گیلانی کو آزاد کشمیر کا وزیراعظم نامزد کیے جانے کے فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ وہ افتخار گیلانی کو ووٹ دیں گے نہ ہی وزیراعظم کے انتخاب کے لیے آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کریں گے۔ مسلم لیگ (ن) آزاد کشمیر کے ذرائع کے مطابق جماعت کے صدر شاہ غلام قادر نے پارٹی قیادت کے فیصلے پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ٹیکنوکریٹ کی نشست پر منتخب رکن قانون ساز اسمبلی بیرسٹر افتخار گیلانی کو وزیراعظم کے منصب کے لیے قابل قبول نہیں سمجھتے۔ ذرائع مسلم لیگ (ن) کے مطابق شاہ غلام قادر پارٹی کے سینئر رہنماؤں اور کارکنان سے مشاورت کے بعد آئندہ کے سیاسی لائحہ عمل کا اعلان کریں گے۔ مسلم لیگ (ن) کے ذرائع کے مطابق جماعت کے صدر شاہ غلام قادر آج بھی مسلم لیگ (ن) کے "ووٹ کو عزت دو" کے نعرے پر کاربند ہیں۔ شاہ غلام نے کہا کہ آزاد جموں وکشمیر کے عوام کو یقین دلاتا ہوں کہ ان کی عزت، رائے اور وقار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، میاں نواز شریف کے "ووٹ کو عزت دو" کے بیانیے کو ہر صورت مقدم رکھا جائے گا۔ پارٹی ذرائع کے مطابق مسلم لیگ (ن) آزاد کشمیر کے صدر شاہ غلام قادر اور سابق وزیراعظم آزاد کشمیر راجہ فاروق حیدر نے گزشتہ روز اسلام آباد میں وزیراعظم ہاؤس میں ہونے والے اہم اجلاس کے دوران (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

پمز ہسپتال کے پاس فائر سیفٹی کا این او سی نہ ہونیکا انکشاف

ہیلتھ کیئر ریگولیٹری اتھارٹی کے دفتر میں فائر سیفٹی کے ناقص انتظامات موجود

اسلام آباد (آئی این پی) اسلام آباد کے پمز ہسپتال کے پاس فائر سیفٹی کا این او سی موجود نہ ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ رپورٹ کے مطابق پمز ہسپتال کے پاس فائر سیفٹی کا این او سی موجود نہیں ہے جبکہ اسلام آباد ہیلتھ کیئر ریگولیٹری اتھارٹی کے اپنے دفتر میں فائر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

اسلام آباد عالمی سیفٹی انڈیکس میں 83 ویں نمبر پر آگیا

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی دارالحکومت اسلام آباد دنیا کے 401 شہروں کی تازہ سیفٹی رینکنگ میں 83 ویں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

پمز سمیت ملکی ہیلتھ کمیٹی کا جائزہ، وزیر صحت ایگزیکٹو ڈائریکٹر کے استعفے کا مطالبہ

واقعہ انتہائی

یہ کہا گیا کہ اے سی سے آگ بھڑکی، ہم نے خود جگہ کا جائزہ لیا ہے، سورس آف فائر کا کسی کو پتا نہیں، مہیش کمار، شازیہ ثوبیہ

ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ ٹیکنیکل فالٹ آیا یا نااہلی تھی، ہم فیکٹ کمیٹی کی رپورٹ کا بھی جائزہ لیں گے، گل اصغر، عالیہ کامران

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) قومی اسمبلی کی ہیلتھ کمیٹی کے چیئرمین اور ارکان نے پمز میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آج وہ گزشتہ روز کے واقعے کے تناظر میں پمز آئے ہیں۔ چیئرمین کمیٹی مہیش کمار نے کہا کہ کل جو واقعہ ہوا، اس سے ہولناک اور کیا ہوسکتا ہے۔ آج اسمبلی میں اسٹینڈنگ کمیٹی کی میٹنگ بھی کال کریں گے۔ مہیش کمار نے کہا کہ یہ کہا گیا کہ اے سی سے آگ بھڑکی، ہم نے خود آج جگہ کا جائزہ لیا ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

سینیٹر روبینہ خالد کی CRISP ریویو مشن کا اختتامی اجلاس

خیبر پختونخوا میں صحت اور غذائیت سے متعلق اقدامات شروع کرنے پر زور

اسلام آباد (اے پی پی): چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد نے جمعرات کو ورلڈ بینک کے CRISP ریویو مشن کے اختتامی اجلاس کی صدارت کی۔ مشن کی قیادت سینئر سوشل پروٹیکشن ٹاسک/سپیشلسٹ ٹیم لیڈر امجد ظفر خان نے کی۔ اجلاس میں CRISP ریویو کے اہم نکات اور آئندہ کے لائحہ عمل کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر آپریشنل ریویو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

سردار ایاز صادق نے قائمقام صدرِ کا منصب سنبھال لیا

صدرِ یا چیئرمین سینیٹ کی واپسی تک عہدہ پر فرائض انجام دیں گے

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے قائم مقام صدرِ پاکستان کا منصب سنبھال لیا ہے۔ صدرِ پاکستان 27 سے 31 اگست 2026ء تک جمہوریہ آسٹریا کے دورے پر ہیں، جبکہ چیئرمین سینیٹ بھی سرکاری دورے پر بیرونِ ملک روانہ ہوچکے ہیں۔ صدرِ پاکستان اور چیئرمین سینیٹ دونوں کی عدم موجودگی کے پیشِ نظر اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق، صدرِ پاکستان یا چیئرمین سینیٹ کی پاکستان واپسی تک صدرِ پاکستان کے فرائض انجام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

وزیر داخلہ کا گوجرانوالہ میں نادرا سنٹر کا دورہ، پاسپورٹ آفس مہیا کرنے کا اعلان

پاسپورٹ آفس مقررہ وقت سے قبل بند، عملہ غائب، شہریوں کا داخلہ بند، باہر سے ٹرخایا جانے لگا، 4 بجے چھٹی کا سماں

وزیر داخلہ محسن نقوی ریجنل پاسپورٹ آفس گوجرانوالہ کی حالت پر شدید برہم، تمام عملے کو فوری طور پر عہدوں سے ہٹانے کا حکم

گوجروالہ، وزیرداخلہ محسن نقوی نادرا میگا سنٹر میں سائلین کے مسائل سن رہے ہیں

گوجرانوالہ (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے گوجرانوالہ میں ریجنل پاسپورٹ آفس کا اچانک دورہ کیا۔ پاسپورٹ آفس مقررہ وقت سے قبل بند اور عملہ غائب تھا، پاسپورٹ آفس میں شہریوں کا داخلہ بند کیا ہوا تھا اور انہیں باہر سے ٹرخایا جا رہا تھا۔ سہ پہر 4 بجے ہی پورے دفتر کی صفائیاں ہو رہی تھیں اور دفتر میں چھٹی کا سماں تھا۔ وزیرداخلہ محسن نقوی نے ریجنل پاسپورٹ آفس گوجرانوالہ کی حالت پر شدید برہمی کا اظہار کیا۔ وزیر داخلہ محسن نقوی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 54)

مذاکرات پسپائی کی علامت نہیں، باقر قالیباف

تہران (آئی این پی) ایران کی پارلیمنٹ کے اسپیکر اور چیف مذاکرات کار محمد باقر قالیباف نے امریکا کے ساتھ مذاکرات کا دفاع کرتے ہوئے کہا ہے کہ مذاکرات پسپائی کی علامت نہیں بلکہ قومی مفادات کے تحفظ کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 55)

شمالی وزیرستان: فائرنگ سے باپ و بیٹا جاں بحق، پوتا زخمی

میرانشاہ (آئی این پی) شمالی وزیرستان کی تحصیل دتہ خیل کے علاقے میں فائرنگ سے باپ اور بیٹا جاں بحق جبکہ پوتا زخمی ہو گیا۔ پولیس کے مطابق لاشوں اور زخمی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 58)

امیر جماعت اسلامی کا احتجاجی تحریک کے آئندہ مرحلے کا اعلان

ن لیگ، پی پی اور ایم کیو ایم کرپشن کا گھناؤنا امتزاج ہیں، حافظ نعیم الرحمن

پمز سانحہ سے پوری قوم غمزدہ، پریس کانفرنس میں شفاف تحقیقات کا مطالبہ

لاہور (بیورو رپورٹ) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے پٹرولیم لیوی کے خلاف آج رات کو ملک گیر ہڑتال کی تاریخ دینے کا اعلان کرتے ہوئے حکمرانوں کو خبردار کیا ہے کہ عوام کے حقوق کی جدوجہد رکنے والی نہیں، اٹھائیس اگست کو فیصل آباد، تیس کو راولپنڈی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 56)

سٹاک مارکیٹ میں مندی، انڈیکس منفی زون میں بند

ہنڈرڈ انڈیکس 47 پوائنٹس کی کیساتھ 1 لاکھ 77 ہزار 322 پوائنٹ کی سطح پر بند ہوا

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان سٹاک مارکیٹ میں زبردست تیزی کے بعد مندی چھا گئی جس کے باعث ہنڈرڈ انڈیکس منفی زون میں بند ہوا۔ کاروباری ہفتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 57)

اسلام آباد، چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی اور کمبوڈین سینیٹ کے صدر کانفرنس میں شریک ہیں

پارلیمانی سفارتکاری مکالمے کے نئے راستے کھول سکتی، یوسف گیلانی

پارلیمنٹیرینز اتحاد، بصیرت اور مشترکہ عزم کے ساتھ قیادت کا کردار ادا کریں

چیئرمین سینیٹ کا دوسری بین الپارلیمانی اسپیکرز کانفرنس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) چیئرمین سینیٹ پاکستان سید یوسف رضا گیلانی نے دوسری بین الپارلیمانی اسپیکرز کانفرنس (ISC) کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کیا۔ اجلاس میں کمبوڈیا کے وزیر اعظم ہن منیٹ اور صدر سینیٹ کمبوڈیا سامدیک موہا بورور تھیپادی ہن سین بھی موجود تھے۔ چیئرمین سینیٹ نے کمبوڈیا کی قیادت کو خوش آمدید کہتے ہوئے کانفرنس کے انعقاد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

سانحہ پمز، تحقیقات کیلئے جوڈیشل کمیشن تشکیل کی درخواست دائر

وفاق، سیکرٹری داخلہ، سیکرٹری صحت، چیف کمشنر اور آئی جی اسلام آباد کو فریق بنایا گیا

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) سانحہ پمز کی تحقیقات کے لئے جوڈیشل کمیشن تشکیل دینے کی درخواست اسلام آباد ہائیکورٹ میں دائر کر دی گئی۔ ایڈووکیٹ قاسم اقبال جلالی نے ذاتی حیثیت میں اسلام آباد ہائیکورٹ کے جج پر مشتمل کمیشن کی درخواست دائر کی، استدعا کی گئی کہ اسلام آباد ہائیکورٹ کے جج یا سیشن جج ویسٹ پر مشتمل جوڈیشل کمیشن تشکیل دیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

وزارت آئی ٹی اور میٹا کا سال بزنس گروتھ اکیڈمی کا آغاز

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وزارتِ آئی ٹی اور میٹا نے پاکستانی چھوٹے اور درمیانے کاروباری اداروں کے لیے سال بزنس گروتھ اکیڈمی کا مشترکہ آغاز کردیا۔ وزارتِ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

اسلام آباد، وزیر خزانہ محمد اورنگزیب سے Wafi انرجی کے چیئرپرسن اور آسیان گروپ کے سی ای او ملاقات کررہے ہیں

پمز حادثے کی عبوری رپورٹ آج آجائیگی، وزیر قانون

مصطفی کمال نے خود کو احتساب کے لیے پیش کردیا، انکوائری کمیٹی تعین کرے گی

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ پمز حادثے کی عبوری انکوائری رپورٹ آج آجائے گی، واقعے کی آزادانہ تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے انسانی جان کی کوئی تلافی نہیں ہے، یہ کمیٹی ذمہ داروں کا تعین کرے گی۔ پمز اسپتال حادثے سے متعلق گفتگو میں انہوں نے کہا کہ پمز حادثے کی آج تک عبوری انکوائری رپورٹ آجائے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

راولپنڈی، والد کیخلاف بیٹیوں کے ساتھ مبینہ نازیبا حرکات کا مقدمہ

راولپنڈی (آئی این پی) راولپنڈی کے تھانہ واہ کینٹ کے علاقے میں انسانیت کو شرما دینے والا واقعہ رپورٹ ہوا جس کے مطابق سگے والد نے بیٹیوں کے ساتھ مبینہ نازیبا حرکات کی اور انہیں فحش ویڈیو بھی دکھاتا رہا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

حکومت اپنی عیاشیوں میں کٹ لگائے، فیصل کریم

پمز واقعہ پر ایک سیکرٹری کو معطل کرنے سے مسئلہ حل نہیں ہوگا، میڈیا سے گفتگو

پشاور (آئی این پی) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ حکومت کو پیٹرولیم لیوی سے متعلق سوچنا چاہیے اور اپنی عیاشیوں پر کٹ لگانا چاہیے۔ لاہور میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت ترقیاتی فنڈز پر کٹ لگا کر عوام کو ریلیف دے اور عوام کو ریلیف دینے پر کام کرے۔ فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ وفاق کے ساتھ مختلف معاملات ہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

لاہور، امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن وزیر اعلیٰ ہاؤس پنجاب کے باہر دھرنا کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

سابق وزیرِ اعظم سڑکوں پر، سوال ریاست کے دروازے پر

علاج کی راہ میں حائل پروٹوکول یا سیاست؟ عوام، ریاست، عدالت سبھی کا امتحان

جمہوریت صرف اقتدار نہیں، مخالفین کے حقوق کے احترام کا نام بھی ہے

راتوں رات ہسپتال سے جیل منتقلی نے کئی سوالات کھڑے کردیئے

پاکستان کی سیاسی تاریخ میں اختلافات، مقدمات اور سیاسی کشمکش اپنی جگہ، مگر ایک سوال آج بھی اپنی پوری شدت کے ساتھ موجود ہے کہ کیا ایک سابق وزیرِ اعظم، جو ملک کا منتخب سربراہِ حکومت رہ چکا ہو، علاج کی غرض سے آدھی رات کو سڑکوں پر گھمایا جائے اور پھر رات کے پچھلے پہر ہسپتال منتقل کیا جائے؟ کیا یہی وہ پروٹوکول ہے جو ریاست اپنے سابق وزرائے اعظم کو دیتی ہے؟ حالیہ دنوں عمران خان کو رات کی تاریکی میں سخت سیکورٹی حصار میں اسلام آباد منتقل کیا گیا، سڑکیں بند کی گئیں، سینکڑوں اہلکار تعینات کیے گئے اور طبی معائنے کے بعد چند گھنٹوں میں دوبارہ جیل منتقل کر دیا گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ تمام کارروائی رات گئے انجام دی گئی اور اس کے لیے غیر معمولی سیکورٹی انتظامات کیے گئے۔ اصل سوال عمران خان کی سیاست یا ان کے مقدمات کا نہیں، بلکہ ریاستی رویے کا ہے۔ اگر ایک سابق وزیرِ اعظم کی صحت کے معاملے پر بھی سیاسی مصلحتیں، انتظامی پیچیدگیاں اور سیکورٹی خدشات انسانی ضرورتوں پر غالب آجائیں تو پھر عام شہری کے ساتھ کیا سلوک ہوتا ہوگا؟ جمہوریت صرف ووٹ لینے کا نام نہیں بلکہ سیاسی مخالفین کے بنیادی حقوق کے احترام کا بھی تقاضا کرتی ہے۔ دنیا کی مہذب ریاستوں میں سابق سربراہانِ حکومت سے اختلاف کیا جا سکتا ہے، ان کا احتساب بھی کیا جا سکتا ہے، مگر ان کی عزتِ نفس اور بنیادی انسانی حقوق کو مجروح نہیں کیا جاتا۔ سیاسی انتقام اور ریاستی وقار ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ جب اقتدار میں ہوں تو پروٹوکول کے قافلے ختم ہونے کا نام نہیں لیتے، لیکن اقتدار سے باہر ہوتے ہی ریاست کا رویہ یکسر تبدیل ہو جاتا ہے۔ یہی طرزِ عمل ہمارے سیاسی نظام کی کمزوری کو بے نقاب کرتا ہے۔ شخصیات بدلتی رہتی ہیں، مگر ریاستی روایات مستقل رہتی ہیں۔ اگر آج ایک سابق وزیرِ اعظم کے ساتھ ایسا ہو رہا ہے تو کل کسی اور کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے۔ ریاستوں کی عظمت اس بات سے نہیں ناپی جاتی کہ وہ اپنے مخالفین کے ساتھ کتنا سخت سلوک کرتی ہیں، بلکہ اس سے ناپی جاتی ہے کہ وہ اختلاف رکھنے والوں کے حقوق کا کتنا احترام کرتی ہیں۔ عمران خان کے حامی ہوں یا مخالف، ہر باشعور پاکستانی کو یہ سوال ضرور اٹھانا چاہیے کہ کیا ایک سابق وزیرِ اعظم کے علاج اور صحت کے معاملے میں یہی رویہ قومی وقار کے مطابق ہے؟ سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر یہ معاملہ ریاستی سنجیدگی، انسانی احترام اور جمہوری اقدار کا ہے۔ کیونکہ جب ادارے شخصیات سے نہیں بلکہ اصولوں سے چلتے ہیں تو قومیں مضبوط بنتی ہیں، اور جب اصول کمزور پڑ جائیں تو اقتدار کے ایوان بھی عوام کے اعتماد سے محروم ہو جاتے ہیں۔

پنجاب پولیس کیلئے باڈی کیمروں اور پینک بٹنز کی تعداد بڑھانے کی منظوری

لاہور (آئی این پی) پنجاب پولیس کے لئے باڈی کیمروں اور پینک بٹنز کی تعداد بڑھانے کی منظوری دیدی گئی۔ پہلے 17 ہزار 812 باڈی کیمرے اور ایک ہزار 96 پینک بٹن منظور ہوئے تھے، اب باڈی کیمروں کی تعداد 30 ہزار اور پینک بٹنز کی تعداد 1500 کرنے کی منظوری دے دی گئی ہے۔ باڈی کیمروں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 59)

امریکا ایسی پابندیوں کا اعلان کررہا ہے جو پہلے ہی عائد ہیں، اسماعیل بقائی

تہران (آئی این پی) ایران کی وزارتِ خارجہ نے امریکا کی جانب سے ایران کو معاشی طور پر تنہا کرنے کے منصوبے کو مذاق قرار دیتے ہوئے اس پر طنز کیا ہے۔ ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بیان میں کہا ہے کہ واشنگٹن کی پالیسی کا کوئی جواز نہیں، کیونکہ امریکا ایسی پابندیوں کا اعلان کررہا ہے جو پہلے ہی عائد ہیں۔

اسلام آباد، کنوینئر ڈاکٹر طارق فضل چوہدری پی اے سی سب کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کراچی، گاڑی کی ٹکر سے بچے سمیت 2 افراد جاں بحق

جاں بحق افراد کی شناخت 52 سالہ عبدالرؤف اور 9 سالہ صفان کے ناموں سے ہوئی

کراچی (آئی این پی) کراچی میں گڈاپ کی سوسائٹی کے قریب ٹریفک حادثے میں بچے سمیت دو افراد جاں بحق ہوگئے۔ جاں بحق افراد کی شناخت 52 سالہ عبدالرؤف اور 9 سالہ صفان کے ناموں سے ہوئی ہے، حادثے کی اطلاع پر پولیس کی بھاری نفری اور امدادی ٹیمیں بھی موقع پر پہنچ گئیں، جاں بحق افراد کی لاشیں ہسپتال منتقل کر دی گئیں۔ پولیس حکام نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

پنجاب کے بڑے سرکاری ہسپتالوں کے اطراف فائر ہائیڈرنٹس کی تنصیب کا حکم

57 سرکاری ہسپتالوں کی فہرست تیار

ضرورت کے مطابق فائر ہائیڈرنٹس نصب کیے جائیں گے، سرکاری ہسپتالوں کے اطراف فائر ہائیڈرنٹ انفراسٹرکچر بہتر بنایا جائے گا

پنجاب میں بڑے سرکاری ہسپتالوں کے لیے آگ سے بچاؤ کے انتظامات کو مزید مؤثر بنانے پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے

لاہور (نمائندہ خصوصی) پنجاب حکومت نے صوبے کے تمام بڑے سرکاری ہسپتالوں کے گرد فائر ہائیڈرنٹس کی تنصیب کے احکامات جاری کر دیے۔ ترجمان محکمہ ہاؤسنگ پنجاب کے مطابق وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایات پر سرکاری ہسپتالوں میں آگ سے بچاؤ کے پیشگی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا جائے گا۔ ترجمان کے مطابق پہلے مرحلے میں صوبے بھر کے 57 سرکاری ہسپتالوں کی فہرست تیار کرلی گئی ہے، جہاں ضرورت کے مطابق فائر ہائیڈرنٹس نصب کیے جائیں گے، آر ایچ سی، ٹی ایچ کیو، ڈی ایچ کیو اور دیگر بڑے سرکاری ہسپتالوں کے اطراف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

اسلام آباد، وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ فوسپا کے کمپلین مینجمنٹ سسٹم اینڈ موبائل ایپلیکیشن کا افتتاح کررہے ہیں

فیلڈ مارشل کا دورہ ایران، ٹرمپ پیغام امریکا کے نمائندے کی حیثیت سے نہیں تھا، دفتر خارجہ

پاک ایران تجارت جاری، یکطرفہ پابندیوں پر عمل کے پابند نہیں، فیلڈ مارشل کا دورہ امن کیلئے ثالثی کوششوں کا حصہ تھا

افغانستان میں مداخلت کا الزام مسترد، مکہ معاہدہ میں شمولیت کیلئے درخواست پر سعودیہ، ترکیہ کیساتھ مشورہ کرینگے، ترجمان

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) ترجمان دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ پاک ایران تجارت جاری ہے۔ پاکستان تہران کیخلاف یکطرفہ پابندیوں پر عمل کرنے کا پابند نہیں۔ ہفتہ وار پریس بریفنگ دیتے ہوئے ترجمان دفتر خارجہ طاہر اندرابی نے بتایا کہ پاکستان شنگھائی تعاون تنظیم کی صدارت سنبھالنے کے لیے تیار ہے۔ 31 اگست کو بشکیک میں ایس سی او سربراہ اجلاس ہو رہا ہے، وزیراعظم شہباز شریف پاکستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

انتہائی مطلوب 9 دہشتگرد خواتین کے سر کی قیمتیں مقرر

حکومت بلوچستان کا معلومات فراہم کرنے پر 10 سے 15 لاکھ انعام کا اعلان

کوئٹہ (مانیٹرنگ ڈیسک) بلوچستان حکومت نے فتنۃ الہندوستان سے وابستہ انتہائی مطلوب 9 دہشتگرد خواتین کے سر کی قیمتیں مقرر کردی۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے مطلوب خواتین سے متعلق معلومات فراہم کرنے پر 10 سے 15 لاکھ انعام کا اعلان کیا گیا، مطلوب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

دہشتگردی، پاک فوج اور پولیس سیسہ پلائی دیوار بن گئی

راولپنڈی (مانیٹرنگ ڈیسک) دہشت گردی کیخلاف جنگ میں پاک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)

میر رضا قتل کیس، جوڈیشل کمیشن نے تحقیقات کا آغاز کردیا

کراچی (آئی این پی) کراچی میں قتل کیے گئے نوجوان تاجر میر رضا کے قتل کیس کی تحقیقات کے لئے جوڈیشل کمیشن نے کام شروع کردیا اور سلسلے میں نوٹسز بھی جاری کر دیئے گئے ہیں۔ جوڈیشل کمیشن نے میر رضا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

امریکی پابندیاں، اقوام متحدہ کارروائی کرے، ایران

تمام ممالک امریکی پابندیوں کو تسلیم یا ان پر عمل درآمد نہ کریں، ایرانی وزیر خارجہ

تہران (آئی این پی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے نئی امریکی پابندیوں کو ریاستی اور معاشی دہشت گردی کا اقدام قرار دیتے ہوئے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل، سلامتی کونسل اور تمام رکن ممالک کو خط لکھ دیا۔ ایرانی میڈیا کے مطابق عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ امریکا جنگ کے ذریعے اپنے مقاصد حاصل کرنے یا دیگر ممالک کو اپنی مہم میں شامل کرنے میں ناکامی کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

روزنامہ شہرنامہ اسلام آباد
Daily SHEHAR NAMA Islamabad

ایڈیٹوریل

فون: 0333-5196088
0344-5335568
Email:sheharnama@gmail.com

پبلشر عائشہ تنویر نے روحانی آرٹ پرنٹنگ پریس 35/E چغتائی پلازہ فضل حق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد سے چھپوا کر سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد سے شائع کیا

رابطہ آفس: سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد

آفس: سٹریٹ نمبر 10، 11th ایونیو بحریہ انکلیو اسلام آباد

نئے صوبوں اور عوام کی منشاء!

ہمارے ہاں آبادی اور رقبے کی تقسیم میں شدید عدم توازن ہے۔ پنجاب کی آبادی 12 کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے، جو کہ دنیا کے کئی آزاد ممالک کی کل آبادی سے بھی زیادہ ہے۔ اسی طرح بلوچستان کا رقبہ ملک کے کل رقبے کا تقریباً 44 فیصد ہے، جو متعدد یورپی ممالک سے بڑا ہے۔ اب غور طلب بات یہ ہے کہ اتنی بڑی آبادی یا اتنے وسیع رقبے کو صرف ایک وزیر اعلیٰ یا ایک صوبائی دارالحکومت کے ذریعے کس طرح انصاف کے ساتھ چلایا جا سکتا ہے؟ لاہور میں بیٹھا وزیر اعلیٰ رحیم یار خان کے مسائل سے اتنا واقف نہیں ہوسکتا، نہ ہی کوئٹہ سے مکران کے دور دراز علاقوں کا فوری حل ممکن ہے۔ اسلامی تعلیمات اور مغرب کے جدید انتظامی اصول، دونوں اس بات پر متفق ہیں کہ انتظامی اکائیاں ہمیشہ اتنی ہونی چاہئیں جنہیں آسانی سے سنبھالا جا سکے۔ جب انتظامیہ اور عوام کے درمیان فاصلہ بڑھ جائے تو نہ صرف گورننس تباہ ہوتی ہے بلکہ انصاف کی فراہمی اور بلدیاتی نظام بھی مفلوج ہو کر رہ جاتے ہیں۔ نئے صوبوں کی تشکیل کا فیصلہ کسی سیاسی جماعت، رہنما یا حکومتی سطح پر مسلط نہیں ہونا چاہیے، بلکہ اس کا مکمل دار و مدار عوام کی مرضی پر ہونا چاہیے۔ جمہوری اصولوں کا تقاضا ہے کہ جس علاقے کو نیا صوبہ بنانے کی تجویز ہو، وہاں کے لوگوں سے ریفرنڈم کے ذریعے ان کی رائے لی جائے۔ جب تک عوام خود یہ فیصلہ نہ کریں کہ وہ الگ انتظامی اکائی چاہتے ہیں یا نہیں، تب تک کوئی بھی فیصلہ پائیدار ثابت نہیں ہوسکتا۔ پاکستان میں پچھلے اناسی سالوں سے کئی بلدیاتی نظام لائے گئے، لیکن سیاسی عدم استحکام کی وجہ سے یہ ادارے کبھی مضبوط نہ ہو سکے۔ اس کا بنیادی حل نئے اور چھوٹے انتظامی یونٹس کا قیام ہے۔ جب تک ملک کے اندر گورننس بہتر نہیں ہوگی، خارجہ پالیسی کی کامیابیوں کے ثمرات بھی عام آدمی تک نہیں پہنچ سکتے۔ چھوٹے صوبے بننے سے احتساب کا نظام سخت ہوگا، فیصلے تیزی سے ہوں گے اور حکمران عوام کے قریب آئیں گے۔ موجودہ انتظامی ڈھانچہ اپنی بنیادی نقائص کی وجہ سے عوام کی حقیقی خدمت کرنے سے قاصر ہے۔ نئے صوبوں کا قیام پاکستان کے انتظامی ڈھانچے کو نئے سرے سے ترتیب دینے کے مترادف ہے جس کے نہایت دور رس نتائج برآمد ہوں گے۔ اس عظیم معاملے میں پاکستان کے عوام ہی اصل سٹیک ہولڈرز ہیں اور ان کی مرضی و منشا کے بغیر اس سوچ کو عملی جامہ نہیں پہنایا جا سکتا۔ اس مقصد کے لیے ایک نہایت سنجیدہ اور جامع فکری عمل کا آغاز کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ نئے صوبے بنانے کی جو مانگ اب پیدا ہو چکی ہے، اسے اب نظر انداز کرنا ممکن نہیں رہا۔ نئے صوبوں کے قیام کا ایک انتہائی اہم اور مثبت پہلو ملکی سلامتی اور امن و امان کی صورتحال سے منسلک ہے۔ موجودہ دور میں دہشت گردی اور انتہا پسندی کا خاتمہ محض عسکری کارروائیوں کے ذریعے ممکن نہیں، بلکہ اس کے لیے ایک فعال اور بااثر انتظامی نظام کا ہونا اشد ضروری ہے۔ جب انتظامی اکائیاں بہت بڑی ہوں تو دور دراز علاقوں میں حکومت کی عملداری کمزور پڑ جاتی ہے، جس کا فائدہ غیر ریاستی عناصر اور شرپسند اٹھاتے ہیں۔ چھوٹے صوبے بننے سے انتظامی خلا پر قابو پایا جا سکے گا، پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کا نیٹ ورک مضبوط ہوگا اور ہر علاقے کی مانیٹرنگ زیادہ مؤثر انداز میں ہو سکے گی۔ اس سے نیشنل ایکشن پلان (NAP) کے ان تمام اہم نکات پر اس کی روح کے مطابق عمل درآمد ممکن ہوگا جن کا تعلق سول انتظامیہ، کاؤنٹر ٹیرر ازم، سرحدوں کی ناکہ بندی اور داخلی سلامتی کی بہتری سے ہے۔ پاکستان کی عسکری قیادت بھی متعدد بار اس بات کا واضح اظہار کر چکی ہے کہ ملکی سلامتی، پائیدار استحکام اور معاشی ترقی کے لیے بہتر گورننس اور مضبوط سول ادارے ناگزیر ہیں اس تناظر میں نئے اور چھوٹے انتظامی یونٹس کا قیام نہ صرف عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنائے گا بلکہ ریاست کی عملداری کو مضبوط کر کے ملک کو امن اور ترقی کی راہ پر گامزن کرے گا۔ پاکستان کا موجودہ انتظامی ڈھانچہ فنڈز کی کمی کا نہیں بلکہ ناقص انتظامی صلاحیتوں اور نااہلی کا شکار ہے۔ اصل مسئلہ وسائل کا نہ ہونا نہیں، بلکہ ان کا غلط استعمال اور غیر متوازن تقسیم ہے۔ چھوٹے صوبوں کا قیام ایک ایسا نظام فراہم کرتا ہے جہاں انتظامی امور کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ سخت احتساب کو بھی ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ جب انتظامی یونٹس چھوٹے ہوں گے تو سیاسی نمائندے اور بیوروکریسی عوام کو براہِ راست جوابدہ ہوں گے۔ چھوٹے اور خودمختار انتظامی فریم ورک میں افسر شاہی اور سیاست دان اپنی ذمہ داریوں سے آسانی سے فرار اختیار نہیں کر سکتے۔ اس کا سب سے بڑا فائدہ عام شہری کو ہوگا، جس کی اپنے علاقے کی انتظامیہ، پولیس اور سرکاری دفاتر تک رسائی انتہائی آسان اور تیز ہو جائے گی۔ عوام کو اپنے بنیادی مسائل کے حل اور جائز کاموں کے لیے دور دراز کے صوبائی دارالحکومتوں کے چکر نہیں کاٹنے پڑیں گے۔ دنیا کی تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ حکومت اور انتظامیہ کو اچھے طریقے سے چلانے کے لیے صوبوں اور علاقوں کو چھوٹا اور محدود رکھنا عوام کے فائدے کے لیے ایک اہم اصول ہے۔ افسوس کی بات ہے کہ پاکستان میں اس اصول کو مسلسل نظر انداز کیا گیا، جس کا نقصان اور تکلیف یہاں کے عام لوگ کئی سالوں سے اٹھا رہے ہیں۔ موجودہ انتظامی اور معاشی مسائل سے نکلنے کا اب اس کے سوا کوئی حل نہیں کہ ملک میں چھوٹے صوبے اور انتظامی ڈھانچے بنائے جائیں۔ اسی راستے سے ہم ایک ایسا بہترین انتظامی نظام بنا سکتے ہیں جس میں لوگ عزت سے زندگی گزار سکیں، ان میں اپنے ملک کے لیے ذمہ داری کا احساس پیدا ہوا اور وہ ملک کی ترقی میں خود کو واقعی شامل سمجھیں۔ تاہم، اس حقیقت کو مدنظر رکھنا بھی بے حد ضروری ہے کہ اتنے بڑے انتظامی ڈھانچے کی از سر نو تشکیل اور نئے صوبوں کا قیام کوئی راتوں رات ممکن ہونے والا کام نہیں ہے، بلکہ یہ ایک وقت طلب کام ہے جس کے لیے مسلسل محنت اور صبر کی ضرورت ہے۔ جب اختیارات اور وسائل واقعی عام شہری کی دہلیز تک پہنچیں گے، تو اس سے نہ صرف وفاق کی جڑیں مضبوط ہوں گی بلکہ ریاست اور عوام کے درمیان خلیج کا بھی ہمیشہ کے لیے خاتمہ ہو جائے گا۔ آئین کی حدود میں رہتے ہوئے عوام کی مرضی اور سنجیدہ فکری عمل کے ساتھ اٹھایا گیا یہ قدم ایک ایسے شفاف، امن پسند اور جدید پاکستان کی بنیاد رکھے گا جہاں عوام کا مستقبل محفوظ ہوگا اور ہر شہری سر اٹھا کر زندگی بسر کر سکے گا۔

محمدؐ: رحمۃ اللعالمینؐ!

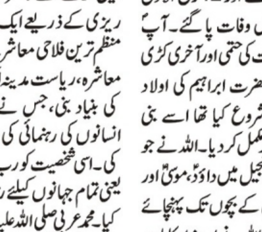

ابراہیم علیہ السلام اللہ کے برگزیدہ پیغمبر تھے۔ اللہ نے انہیں اپنا دوست قرار دیا ان کے دو بیٹے تھے۔ بی بی ہاجرہ کے بطن سے اسماعیلؑ اور سارہ کے بطن سے اسحاقؑ پیدا ہوئے اللہ نے انسانوں کی رہنمائی اور ہدایت کیلئے اسحاق کے بیٹے یعقوبؑ کی نسل کو اولاً چنا۔ یعقوبؑ کا لقب اسرائیل تھا ان کی اولاد بنی اسرائیل کہلائی۔ انبیاء و پیغمبروں کا سلسلہ بنی اسرائیل سے ہی چلا۔ داؤد، موسیٰ اور عیسیٰ علیہ السلام اسی سلسلے کے ہادی و پیغمبر تھے انہیں زبور، توریت اور انجیل عطا کی گئیں۔ بنی اسرائیل جب تک اللہ کیساتھ باندھے گئے عہد پر قائم رہے اسکے احکامات پر عمل پیرا رہے۔ اللہ کی رحمتیں و نعمتیں ان پر نازل ہوتی رہیں۔ اللہ نے انہیں سرزمین فلسطین عطا کی۔ عظیم ریاست اسرائیل عطا کی۔ ہیکل سلیمانی ان کی عظمت و رفعت کا نشان قرار پایا لیکن جب انہوں نے اللہ کی حکم عدولیاں کرنا شروع کیں تو اللہ نے انہیں سزا دینے کا سلسلہ شروع کیا لیکن وہ باز نہیں آئے تو اللہ نے عیسیٰ ابن مریم کو ان کی طرف مبعوث کیا۔ یہ اللہ کے آخری نبی تھے جو بنی اسرائیل کی طرف مبعوث کئے گئے اسرائیلیوں نے ان کی بھی تکذیب کی، حتیٰ کہ انہیں صلیب پر لٹکا دیا۔ اسکے بعد اللہ نے ان پر ذلت و مسکنت طاری کر دی۔ 70 عیسوی میں رومی جنرل ٹائیٹس نے ہیکل سلیمانی مکمل طور پر تباہ کر دیا اور اسرائیلی سلطنت کا خاتمہ کر دیا۔ اس بات کو دو ہزار سال ہو چکے ہیں اسکے بعد اللہ رب العزت نے بنی اسرائیل کو رشد و ہدایت کے منصب سے معزول کر دیا اور سلسلہ نبوت مستقلاً منقطع کر دیا۔ پھر یہ سلسلہ ابراہیم کے دوسرے بیٹے اسماعیل کی اولاد کی طرف منتقل کر دیا۔ بنی اسماعیل کی چالیسویں پشت سے محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم 12 ربیع الاول 570 عیسوی میں پیدا ہوئے اور 12 ربیع الاول 11 ہجری 632 عیسوی میں وفات پا گئے۔ آپؐ سلسلہ نبوت اور رشد و ہدایت کی حتمی اور آخری کڑی ہیں۔ اللہ نے جو سلسلہ حضرت ابراہیم کی اولاد اسحاق اور اسرائیل سے شروع کیا تھا اسے بنی اسماعیل کے محمد عربی پر لا کر مکمل کر دیا۔ اللہ نے جو پیغامات زبور، توریت اور انجیل میں داؤدؑ، موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کے ذریعے اسرائیل کے بچوں تک پہنچائے تھے۔ محمد عربیؐ کے ذریعے اللہ نے اپنے احکامات تمام انسانوں تک قرآن کی زبانی پہنچائے۔ محمد عربیؐ سلسلہ نبوت کی آخری و حتمی کڑی ہیں اور قرآن کریم اللہ کا مکمل اور حتمی پیغام بنی نوع انسان کیلئے قیامت تک محفوظ کر دیا گیا ہے یہی وجہ ہے اللہ نے خود کہا کہ اے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم نے آپؐ کو تمام انسانوں کیلئے رحمت اللعالمینؐ بنا کر بھیجا ہے۔

محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثتِ مبارکہ کو 14 سو سال سے زائد کا عرصہ ہو چکا ہے۔ امت محمدیؐ کی تعداد 2 ارب نفوس سے زائد ہے 57 ممالک میں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ مسلمان عالمی آبادی کا 25 تا 26 فیصد ہیں۔ دنیا کے اعلیٰ قدرتی وسائل مسلمانوں کے تسلط میں ہیں۔ فکری و نظری اعتبار سے دین محمدیؐ جدید اور طاقتور تصور کیا جاتا ہے۔ قرآن کی حقانیت اور محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت مبارکہ کی شفاف انداز میں موجودگی ادیانِ عالم میں مسلمانوں اور دینِ اسلام کو برتری دلاتی ہے۔ یہود، ہنود اور صلیبیوں کی شاطرانہ چالوں اور اسلام اور مسلمانوں کے خلاف پروپیگنڈے کے باوجود اسلام آج بھی سب سے بڑا پھلتا، پھولتا اور پھیلتا دین ہے۔ مذہب کے طور پر نہیں بلکہ ایک مکمل ضابطہء حیات کے طور پر اقوام عالم میں رہنما اور غالب فکر و عمل کے پیکر کے طور پر اپنی راہ متعین کرتا نظر آ رہا ہے۔ اسلام نے سینکڑوں سالوں تک انسانوں کی رہنمائی کی تہذیب و تمدن انسان کی آبیاری کی امن و سلامتی کو فروغ دیا۔ مذہبی رواداری کی مثالیں قائم کیں۔ آج انسان ایجادات اور اختراعات کے عظیم الشان دور سے گزر رہا ہے۔ وسائل کا انبار لگا ہوا ہے لیکن غیر منصفانہ نظام کے باعث تقسیم دولت کے غیر فطری و غیر انسانی نظم کے باعث غربت عام ہے۔ انسانی وسائل، انسانی فلاح و بہبود کی بجائے، انسانوں کی ہلاکت خیزی کیلئے استعمال کئے جا رہے ہیں۔ جنگی جنون عام ہے، انسان خواہ وہ سفید رنگت کا مالک ہے یا چینی، کوریائی ہے۔ سب ہلاکت خیزی کے مواد کی تیاری کیلئے وسائل کے انبار جھونک رہے ہیں۔ اسلحہ خانہ بھرے جا رہے ہیں۔ میزائل، راکٹ، ڈرونز اور نجانے کیا کیا ہلاکت خیز آلات کی تیاری پر بے پناہ انسانی وسائل جھونکے جا رہے ہیں۔ انسانی تہذیب کا حال ہی مخدوش نہیں ہے بلکہ اس کا مستقبل بھی مخدوش نظر آ رہا ہے ایسے میں ایک شخصیت محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صورت میں نظر آتی ہے جس نے اپنے دشمنوں پر حتمی فتح (فتح مکہ) کے موقع پر عام معافی کا اعلان کیا اپنے خلاف محاذ کے سربراہ ابوسفیان کے گھر کو دارالامن قرار دیا۔ اپنے چچا کے قاتل سے بھی بدلہ نہیں لیا۔ تاریخ انسانی ایسی کوئی بھی دوسری مثال پیش کرنے سے قاصر نظر آتی ہے کہ کم از کم خون ریزی کے ذریعے ایک غیر منظم قبائلی معاشرے کو منظم ترین فلاحی معاشرے میں بدلا گیا ہو پھر یہی معاشرہ، ریاست مدینہ ایک اسلامی تہذیب و تمدن کی بنیاد بنی، جس نے آنے والی صدیوں میں انسانوں کی رہنمائی کی۔ حق و سچ کی بالادستی قائم کی۔ اسی شخصیت کو رب جلیل نے رحمۃ اللعالمینؐ یعنی تمام جہانوں کیلئے رحمت کے لقب سے سرفراز کیا۔ محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ایمان کا حصہ ہی نہیں بلکہ ہمارے ایمان لانے کی وجہ ہیں ہم نے اپنے خالق دو جہاں کو محمد عربی صلی اللہ علیہ و الہ وسلم کی وساطت سے پہچانا ہے انہوں نے ہمیں بتایا کہ اس کائنات کا ایک خالق ہے جو اپنی مخلوق سے چاہتا ہے کہ اسکے احکامات پر عمل کیا جائے، اچھی زندگی گزارنے کیلئے ان پر عمل کیا جائے، ہمیں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبانی رب کریم کی چاہت بارے پتہ چلا۔ اللہ رب العزت کے فرمان، محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان پر جاری ہوئے جو قرآن کریم کی شکل میں ہمیشہ کیلئے محفوظ ہو گئے ہیں۔ محمد عربی کی سیرت اور احکامات ربانی جو محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے ہم تک پہنچے، ہمارا ایمان ہیں۔ ہماری دنیوی اور اُخروی کامیابی کی ضمانت ہیں۔

ترقی اور پسماندگی ساتھ ساتھ کیوں؟

کل ایک دوست فخر سے بتا رہے تھے کہ ایک سے ایسے ریسٹورنٹ میں ڈنر کیا جس میں بیٹھنے کی جگہ نہ تھی شکر ہے پہلے سے بکنگ کرائی ہوئی تھی وگرنہ سینکڑوں لوگ جگہ خالی ہونے کے انتظار میں کھڑے تھے۔ انہوں نے جب اگلا جملہ یہ کہا کہ پاکستانیوں کے پاس پیسہ بہت ہے بس ویسے ہی غربت کا ڈھنڈورا پیٹتے ہیں تو میں حیران رہ گیا۔ یہ بات ایک چھوٹے سے محلے یا چھوٹی سی بستی کے بارے میں تو کی جا سکتی ہے کہ اس کے لوگ ہوٹلوں، ریسٹورانوں میں کھانے کھاتے ہیں بس غربت کا اظہار صرف فیشن کے لئے کرتے ہیں۔ 25 کروڑ انسانوں کے ملک میں چند ریسٹورانوں کی وہ بھی بڑے شہروں میں موجود، ایسے کھچا کھچ بھرے ہونے کی مثال دے کر کیسے کہا جا سکتا ہے کہ غربت صرف ایک افسانوی بات ہے جہاں خود سرکاری اعداد و شمار گیارہ کروڑ لوگوں کے خطِ غربت سے نیچے زندگی گزارنے کی گواہی دیتے ہیں وہاں غربت ایک افسانہ نہیں حقیقت ہے۔ بس ہم دیکھنا نہیں چاہتے، کیونکہ خود ہمارے پیٹ بھرے ہوتے ہیں آج کل درج ذیل شعر کے خالق ڈاکٹر فخر عباس سخت علیل ہیں، دوست اُن کی صحت و سلامتی کیلئے دُعا گو ہیں۔

یہ جو لاہور سے محبت ہے
یہ کسی اور سے محبت ہے

شعیب بن عزیز نے ایک شعر کہا تھا:

میرے لاہور پر بھی اک نظر کر
ترا مکہ رہے آباد مولا

لاہور اگر تیزی سے ترقی کر رہا ہے تو سب پاکستانیوں کو اس کی بہت خوشی ہے اُسے اگر دبئی کی ٹکر کا شہر بنایا جا رہا ہے تو بڑی اچھی بات ہے، مگر صاحبو! جس طرح ایک ریسٹورنٹ کے کھچا کھچ بھرنے ہونے کو خوشحالی کی علامت قرار نہیں دیا جا سکتا اُسی طرح صرف لاہور کی ترقی پر یہ کہنا مناسب نہیں ہوگا کہ دیکھو پاکستان یا صوبہ پنجاب کتنی ترقی کر گیا ہے۔ ترقی اگر ہمہ جہت اور یکساں نہ ہو تو ان علاقوں کے عوام میں احساسِ محرومی کو جنم دیتی ہے، جو ترقی کے ثمرات سے محروم ہیں ہاں اتنا ضرور ہے کہ لاہور سے دور ملتان میں ترقیاتی کام ہو رہا ہے۔ خود مریم نواز نے بدلتا ملتان کے نام سے اس ترقی کے مظاہر کو سوشل میڈیا پر شیئر کیا ہے اس حوالے سے ایک کتاب بھی "بدلتا ملتان" کے عنوان سے شائع ہوئی ہے جسے کمشنر ملتان عامر کریم خان نے ترتیب دیا ہے۔ ملتان کی ترقی اگرچہ اس احساسِ محرومی کو ختم نہیں کر سکتی جو جنوبی پنجاب کے پسماندہ علاقوں میں پایا جاتا ہے تاہم اس بار کچھ ایسے آثار ضرور نظر آئے ہیں کہ پنجاب حکومت لاہور سے باہر کے شہروں کو بھی دیکھ رہی ہے، مگر یہ سب کافی نہیں ہے، کیونکہ اب جنوبی پنجاب کے لوگوں کی انگلیاں ملتان کی طرف بھی اٹھنے لگی ہیں کہ سارے فنڈز ملتان پر لگائے جا رہے ہیں، نہیں صاحب ایسا نہیں۔ ملتان کو اب بھی لاہور کے مقابلے میں بہت کم یعنی آٹے میں نمک کے برابر فنڈز مل رہے ہیں، صرف ملتان کو ہی کیوں جنوبی پنجاب کو کیوں نہیں۔ حصہ تو آبادی کے لحاظ سے ملنا چاہئے اب نئے صوبوں کی بات ہو رہی ہے اور ایک صاحب کہہ رہے تھے کہ اگر جنوبی پنجاب کو صوبہ بنا دیا جاتا ہے اور ملتان میں قائم ہونے والی حکومت بھی اس وقت پنجاب حکومت کی طرح این ایف سی ایوارڈ کے فارمولے کے مطابق فنڈز تقسیم کرنے کی بجائے ستر فیصد حصہ لاہور کے لئے رکھ لیتی ہے اور جنوبی پنجاب صوبے کی صورت ستر فیصد بجٹ ملتان کے لئے رکھا گیا تو مسئلہ وہیں کا وہیں رہے گا، احساسِ محرومی تو دور نہیں ہوگا۔ اُن کی اِس بات کو بے وقت کی راگنی قرار دے کر رد کیا جا سکتا ہے تاہم یہ تو اپنی جگہ حقیقت ہے کہ پنجاب کا بجٹ لاہور اور اپر پنجاب کے لئے ہوتا ہے، جس میں تھوڑا بہت حصہ جنوبی پنجاب کے لئے بھی رکھ لیا جاتا ہے تا کہ شور نہ مچے اور یہ دعویٰ بھی کیا جاتا رہے کہ پنجاب ترقی کر رہا ہے۔ لاہور میں آپ کو بیروزگار شدہ خال خال ملے گا بلکہ ملے گا ہی نہیں کیونکہ لاہور میں محنت مزدوری کے اتنے مواقع ہیں کہ جن کی وجہ سے کہا جاتا ہے داتا کی نگری میں کوئی بھوکا نہیں سوتا، مگر یہ صورتحال جنوبی پنجاب میں نہیں۔ صبح سویرے آپ کسی بھی شہر کے معروف چوک پر چلے جائے، مزدوروں، ہنر مندوں، کاریگروں کی ایک بڑی تعداد روزگار یا دیہاڑی کے لئے بیٹھی نظر آئے گی۔ شہر ترقی کرتے ہیں تو لوگ ترقی کرتے ہیں، پھر یہی لوگ شہر کی مزید ترقی میں اپنا حصہ ڈالتے ہیں۔ یہ ماجرا آج تک سمجھ میں نہیں آیا کہ ہماری ترقی عرصہ دراز سے صرف وفاقی اور صوبائی دارالحکومتوں تک کیوں اٹکی ہوئی ہے وہاں سے باہر کیوں نہیں نکلتی۔ کوہلو کے بیل کی طرح اگر ترقی کے ثمرات چند شہروں تک محدود رہیں گے تو مسائل کیسے حل ہوں گے۔

یہ شہر بھی آبادی کے بوجھ تلے دبتے چلے جائیں گے اب بھی آبادی کا رُخ لاہور کی طرف ہے۔ سندھ میں کراچی اور کے پی کے میں بشام کی طرف، کوئٹہ میں چونکہ روزگار کے مواقع نہیں پھیلے اس لئے اُس کی طرف آبادی کا رجحان کم ہے، آپ اسلام آباد کو دیکھ لیں اُس کے نواحی علاقوں میں غربت موجود ہے اور ترقی کے ثمرات وہاں تک بھی نہیں پہنچ سکے، مسئلے کا حل مکھی پر مکھی مارنا نہیں، ہماری حکومتیں اور پالیسی ساز اگر اس بات کو سمجھ لیں تو شاید پاکستان ایک ہمہ جہت اور ہمہ گیر ترقی کی دوڑ میں شامل ہو جائے۔ اب پنجاب کے دور افتادہ علاقوں سے لوگ لاہور، فیصل آباد اور ملتان جیسے بڑے شہروں میں جاتے ہیں تو انہیں اُن کی ترقی دیکھ کر خوشی سے زیادہ احساسِ محرومی ہوتا ہے۔ انہیں احساسِ محرومی کا شکار آخر کیوں اور کب تک رکھا جائے، کیا اُن کا یہ حق نہیں کہ وہ بھی ایک ترقی یافتہ زندگی سے بہرہ مند ہو سکیں؟ حق تو پورا ہے، مگر کوئی انہیں حق دینے پر تیار بھی ہو۔

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا!

حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی سیرت طیبہ پر ہزاروں لاکھوں کتابیں لکھی جا چکی ہیں اور قیامت تک لکھی جاتی رہیں گی لیکن ان کے اوصاف حمیدہ کا احاطہ نہیں کیا جا سکتا کیونکہ ان کی زندگی کا ایک ایک پل ان کا اٹھنا بیٹھنا آرام فرمانا گفتگو فرمانا خاموشی غرضیکہ ہر لمحہ حکمت آمیز تھا۔ ہم تو آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ظاہری حیات طیبہ کا مکمل احاطہ نہیں کر سکتے۔ ان کے پوشیدہ رموز بارے تو انسانی عقل ادراک ہی نہیں رکھتی۔ جب کہا جاتا ہے کہ وہ رحمت العالمین ہیں یعنی کہ وہ تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں تو ہم تو صرف اس جہان کے معاملات بارے مکمل دسترس نہیں رکھتے، باقی جہانوں کے بارے میں کیسے سوچ سکتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ظہور سے لے کر ان کی ظاہری پردہ پوشی تک کے معاملات کو دیکھا جائے تو ان کی زندگی کا ہر پہلو مشعل راہ ہے انھوں نے دنیا جہان کے معاملات پر اپنی حیاتِ طیبہ کے ذریعے عملدرآمد کر کے رہتی دنیا تک عملی نمونہ پیش کر دیا کہ آپ نے زندگی ایسے گزارنی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی نبوت سے پہلے کی بھی زندگی کا احاطہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ اعلی اقدار روایات حسن اخلاق کے امین تھے۔ یہی وجہ تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو لوگ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے کردار کی وجہ سے نبوت سے پہلے ہی صادق اور امین کہتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جب اسلام کی پہلی باضابطہ دعوت دی اور اہل قریش بنو عدی بنو فہر کو کوہ صفا پر چڑھ کر آواز دی اور فرمایا اگر میں تمہیں یہ کہوں کہ اس پہاڑ کے پیچھے ایک لشکر ہے اور وہ تم پر حملہ کرنے والا ہے تو کیا تم یقین کرو گے۔ سب نے کہا ہاں، کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کبھی جھوٹ نہیں بولا۔ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم صادق اور امین ہیں یعنی کہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے کردار کو مدنظر رکھ کر سمجھتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم سچ بولتے ہیں۔ لیکن وہ اپنے باپ دادا کے رسم و رواج کو چھوڑنے کے لیے تیار نہ تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی بچپن کی زندگی پر غور کیا جائے تو اس میں بھی متوازن سنجیدگی اور عقل و شعور کی معراج نظر آتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا لڑکپن اور جوانی بھی مشعل راہ دکھائی دیتی ہے۔ بطور تاجر آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی زندگی کو دیکھا جائے کہ بھری جوانی میں جب طاقت حسن غالب ہوتا ہے اس وقت بھی آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ایمانداری کا وہ اعلی نمونہ پیش کیا کہ حضرت خدیجہ نے خود آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو نکاح کا پیغام بھجوایا۔ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم خود مختار تھے لیکن آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فوری جواب دینے کی بجائے فرمایا کہ میں اپنے چچا سے مشورہ یا ان کی اجازت کے بعد آگاہ کروں گا۔ اس کا مطلب بزرگوں کی رضامندی حاصل کرنا تھا۔ یہ آجکل کے نوجوانوں کے لیے بھی سنہری اصول ہے جو کہتے ہیں کہ شریعت نے انہیں حق دیا ہے۔ وہ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے اس اصول کو بھی مدنظر رکھیں۔ بطور حکمت کار دیکھا جائے تو ایک ہی واقعہ کافی ہے جب خانہ کعبہ کی تعمیر ہو رہی تھی اور حجرہ اسود رکھنے پر قبائل میں نوبت جھگڑے تک جا پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی حکمت تھی جس نے احسن طریقے سے معاملہ بھی حل کروا دیا اور سب کو خوش بھی کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ایک چادر میں حجرہ اسود رکھ کر تمام قبائل کے سرداروں سے کہا کہ آپ اسے پکڑ کر نصب کی جگہ پر رکھ دیں۔ اسی طرح بطور مبلغ آپ کی زندگی کا جائزہ لیا جائے تو آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے سب سے پہلے اپنا کردار سب کے سامنے پیش کیا، پھر جو بات کہی اس پر خود عملدرآمد کیا پھر دوسروں کو دعوت دی۔ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے تمام تر جبر مخالفتوں کے باوجود نہ کسی کو بددعا دی نہ کسی کو سخت لفظ کہے اور نہ کسی سے بدلہ لیا۔ طائف کا واقعہ تو ظلم کی انتہا تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم طائف میں لوگوں کو دعوت اسلام دینے گئے تو وہاں کے بدبخت لوگوں نے پتھر مار مار کر آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو لہولہان کر دیا۔ فرشتے آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم حکم فرمائیں تو دونوں پہاڑوں کو یکجا کر کے ان کو نیست و نابود کر دیں تو آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا یا اللہ انھیں ہدایت نصیب فرما، یہ شعور نہیں رکھتے۔ مکہ کے لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر عرصہ حیات تنگ کر دیا سوشل بائیکاٹ کیا آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی کمر مبارک پر سجدے کی حالت میں اونٹ کی اوجھڑی رکھ دی لیکن آپ نے کسی کو کچھ نہیں کہا۔ جو عورت آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر کوڑا پھینکتی تھی اس نے دو دن کوڑا نہ پھینکا تو آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم اس کا پتہ کرنے چلے گئے۔ اس خاتون نے دیکھا کہ میں کس طرح اذیت دیتی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کس کردار کا مظاہرہ کیا ہے۔ وہ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے حسن سلوک کی وجہ سے ایمان لے آئی۔ بطور سپہ سالار آپ کی زندگی کا احاطہ کیا جائے تو آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے سامان حرب کی تیاری نمائش اور گھوڑے ہر وقت تیار رکھنے کا حکم دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے دشمن کی طاقت کو مدنظر رکھ کر جنگ لڑنے اور جنگ سے بچنے کی حکمت عملی بھی وضع کی۔ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے صلح حدیبیہ کر کے بہترین حکمت عملی کا عملی نمونہ پیش کیا اور پھر فاتح جرنیل کے طور پر مفتوحہ علاقوں پر عمل داری اور محکوموں کے ساتھ سلوک کا بھی عملی نمونہ پیش کیا۔ غزوہ بدر کے موقع پر گرفتار جنگی قیدیوں سے حسن سلوک اور تعلیم کی اہمیت کو مدنظر رکھ کر مدینہ کے بچوں کی تعلیم کے عوض رہائی بھی دی آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جنگوں کے اصول واضح کیے اور فرمایا کہ اگر کوئی ہتھیار پھینک دے تو اس کو معاف کر دینا۔ فصلیں اور پھل دار درخت ضائع نہ کرنا، بچوں اور عورتوں پر تلوار نہ اٹھانا۔ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے مدینہ منورہ کے قبائل سے معاہدے کر کے داخلی استحکام کی راہ دکھائی اور پھر دوسرے ملکوں کے سربراہان سے خط و کتابت کر کے اور قبائل سے معاہدوں کی صورت میں خارجہ امور کے معاملات واضح کیے۔ بطور رہبر اور لیڈر، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عملی نمونہ پیش کیا وہ قیامت تک دنیا بھر کے لیڈروں کے لیئے مشعل راہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے مدینہ کی بستی میں ریاست مدینہ کی ایسی بنیاد رکھی جس کی پیروی کر کے مسلمانوں نے پوری دنیا پر حکومتیں کیں اور عدل کی ایسی مثالیں قائم کیں کہ پائیدار امن کا راستہ دکھا دیا۔ ویسے تو بے شمار مثالیں موجود ہیں لیکن جب ایک بااثر قبیلہ کی خاتون کے چوری کرنے کا معاملہ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے روبرو پیش کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اس عورت کو ہاتھ کاٹنے کی سزا سنائی۔

آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے کہا گیا کہ یہ فلاں قبیلے کی عورت ہے تو آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا خدا کی قسم اگر اس عورت کی جگہ پر میری بیٹی فاطمہ بھی ہوتی اور اس نے ایسا کیا ہوتا تو میں اس کے بھی ہاتھ کاٹنے کی سزا سناتا کیونکہ تم سے پہلی قومیں اسی وجہ سے تباہ ہوئیں کہ ان میں جب کوئی بااثر جرم کرتا تو اسے چھوڑ دیا جاتا اور جب کوئی کمزور کرتا تو اس کو سزا دی جاتی (غور کیا جائے تو ہمارے معاشرے میں ایسا ہی نہیں ہو رہا؟۔ طاقتور جتنا مرضی بڑا جرم کر لے وہ بچ جاتا ہے وہ با آسانی انصاف خرید لیتا ہے اور کمزور سزا پاتا ہے)۔ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بچوں عورتوں ہمسایوں حتیٰ کہ جانوروں تک کے حقوق واضح کر دیے اور انسانوں کی فلاح کے لیے ایک فلاحی ریاست کا عملی نمونہ پیش کیا۔ اگر ہم آج اپنے مسائل سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں حیات طیبہ سے سبق سیکھنا ہوگا اور اللہ کے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے اصولوں کو لاگو کرنا ہوگا ورنہ جس نہج پر ہمارا معاشرہ پہنچ چکا ہے، ہمیں کوئی بھی تباہی سے نہیں بچا سکتا۔

شہرنامہ
SHEHAR NAMA

اشاعت خاص

بیرسٹر افتخار گیلانی

قانون سے سیاست، وزارتِ تعلیم سے ٹیکنو کریٹ نشست اور وزارتِ عظمیٰ کی دہلیز تک، ایک شخصیت، ایک سفر، ایک امتحان

تحریر: جاوید چوہدری

مظفرآباد کی مٹی سے اٹھنے والی ایک سیاسی داستان کچھ سیاسی سفر محض انتخابی کامیابیوں، عہدوں اور اقتدار کی راہداریوں سے عبارت نہیں ہوتے؛ ان کے پیچھے خاندانوں کی سیاسی روایات، نسلوں کی محنت، تعلیم، تجربہ، نظریاتی وابستگی اور وقت کے بدلتے ہوئے سیاسی موسموں سے نبرد آزما ہونے کی ایک طویل داستان موجود ہوتی ہے۔ بیرسٹر سید افتخار علی گیلانی کا سیاسی سفر بھی آزاد کشمیر کی بدلتی ہوئی سیاست میں ایک ایسے ہی سفر کے طور پر سامنے آتا ہے۔ مظفرآباد کی سیاسی فضا میں پرورش پانے والے بیرسٹر افتخار گیلانی نے قانون کی تعلیم حاصل کی، وکالت کے میدان میں عملی تجربہ حاصل کیا، پھر سیاست کے میدان میں قدم رکھا اور 2011 اور 2016 میں آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے۔ 2016 کے بعد انہیں وزیر تعلیم کی ذمہ داری ملی اور پانچ سالہ حکومتی دور میں محکمہ تعلیم میں اصلاحات کے حوالے سے ان کا نام سامنے آیا۔ 2026 کے عام انتخابات میں براہِ راست نشست پر شکست کے بعد مخصوص نشستوں کے مرحلے میں مسلم لیگ (ن) نے انہیں ٹیکنو کریٹ نشست کے لیے امیدوار بنایا اور 24 اگست کو وہ 26 ووٹ لے کر کامیاب ہو گئے۔ یہاں کہانی ختم نہیں ہوئی؛ بلکہ شاید اصل سیاسی باب یہیں سے شروع ہوا۔ 26 اگست 2026 کو مسلم لیگ (ن) کی مرکزی قیادت نے انہیں وزیر اعظم آزاد کشمیر کے امیدوار کے طور پر نامزد کر دیا۔ یوں ایک ایسا سیاست دان جو چند ہی ہفتے قبل عام نشست پر انتخابی شکست سے دوچار ہوا تھا، دوبارہ اسمبلی میں واپس آیا اور پھر ریاست کے سب سے بڑے انتظامی منصب کی دوڑ میں سب سے نمایاں ناموں میں شامل ہو گیا۔ یہ سفر اپنے اندر آزاد کشمیر کی پارلیمانی سیاست کے کئی رنگ سمیٹے ہوئے ہے۔ قانون کی دنیا سے سیاسی میدان تک بیرسٹر افتخار گیلانی کی شخصیت کا سب سے نمایاں پہلو ان کا قانونی پس منظر ہے۔ انہوں نے ابتدائی تعلیم اسلام آباد میں حاصل کی، اعلیٰ تعلیم کے لیے برطانیہ کا رخ کیا اور وہاں سے بار ایٹ لا کی تعلیم مکمل کی۔ وطن واپسی کے بعد تقریباً ایک دہائی تک اسلام آباد میں وکالت سے وابستہ رہے۔ بیرسٹری کو لندن کے تاریخی ادارے لنکنز اِن سے مکمل کی اور سابق چیئرمین سینیٹ وسیم سجاد کے ساتھ عملی قانونی تجربے کا بھی شرف حاصل کیا۔ قانون کی تعلیم کسی بھی سیاست دان کے لیے محض ایک تعلیمی سند نہیں ہوتی۔ آئین، پارلیمان، ریاستی اختیارات، بنیادی حقوق، حکومتی ذمہ داریوں اور ادارہ جاتی حدود کو سمجھنے کے لیے قانونی تربیت ایک اہم بنیاد فراہم کرتی ہے۔ اور آزاد کشمیر کی سیاست میں قانون کی اہمیت شاید پاکستان کے کسی عام صوبے سے بھی زیادہ ہے، کیونکہ یہاں سیاست صرف ترقیاتی منصوبوں اور روزمرہ انتظامی معاملات تک محدود نہیں بلکہ ریاستی تشخص، آئینی بندوبست، پاکستان سے تعلق، کشمیر کاز اور عوامی حقوق جیسے حساس موضوعات بھی سیاسی گفتگو کا مستقل حصہ ہیں۔ اس اعتبار سے ایک تربیت یافتہ قانون دان کا سیاست میں آنا محض ذاتی پیشہ تبدیل کرنا نہیں بلکہ قانونی شعور کو سیاسی اور ریاستی فیصلہ سازی کے میدان میں منتقل کرنا بھی ہے۔ بیرسٹر افتخار گیلانی نے 2011 کے آزاد کشمیر کے عام انتخابات میں مسلم لیگ (ن) کے پلیٹ فارم سے حصہ لیا اور پہلی مرتبہ قانون ساز اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے۔ اس وقت آزاد کشمیر میں پاکستان پیپلز پارٹی کی حکومت قائم تھی۔ پیپلز پارٹی اور مسلم کانفرنس کے انتخابی اتحاد کے سیاسی مقابلے کا سامنا تھا، لیکن وہ کامیاب ہو کر اسمبلی تک پہنچنے میں کامیاب رہے۔ یہ کامیابی ان کے لیے محض ایک نشست کا حصول نہیں تھی بلکہ عملی سیاست میں ان کے مستقبل کی بنیاد تھی۔ سیاست میں پہلی کامیابی کسی بھی رہنما کے لیے ایک دروازہ کھولتی ہے، مگر اس دروازے سے گزرنے کے بعد اصل امتحان شروع ہوتا ہے۔ عوامی نمائندگی کا مطلب حلقے کے مسائل کو ایوان تک پہنچانا، قانون سازی میں حصہ لینا، حکومت اور اپوزیشن کے کردار کو سمجھنا اور سیاسی جماعت کے اجتماعی فیصلوں کے ساتھ چلنا ہے۔ بیرسٹر افتخار گیلانی نے اسی دور میں پارلیمانی سیاست کے عملی تقاضوں کو قریب سے دیکھا اور سمجھا۔ 2016 کے عام انتخابات نے ان کے سیاسی سفر کو مزید مضبوط کیا۔ انہوں نے ایک مرتبہ پھر مسلم لیگ (ن) کے ٹکٹ پر کامیابی حاصل کی اور دوسری مرتبہ قانون ساز اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے۔ اس انتخاب میں انہوں نے خواجہ فاروق احمد کو شکست دی۔ مسلسل دوسری انتخابی کامیابی کسی بھی سیاست دان کے لیے عوامی اعتماد کی علامت سمجھی جاتی ہے، اگرچہ ہر انتخاب اپنے مخصوص سیاسی، سماجی اور مقامی عوامل رکھتا ہے۔ 2016 کے انتخابات کے بعد آزاد کشمیر میں مسلم لیگ (ن) کی حکومت قائم ہوئی اور بیرسٹر افتخار گیلانی کو وزارتِ تعلیم کی ذمہ داری سونپی گئی۔ یہ ان کے سیاسی سفر کا شاید سب سے اہم انتظامی باب تھا۔ وزارتِ تعلیم کسی بھی حکومت کا ایسا شعبہ ہے جس کے فیصلوں کے اثرات فوری طور پر نظر نہیں آتے، مگر ان کے نتائج کئی دہائیوں تک نسلوں کے مستقبل کو متاثر کرتے ہیں۔ ایک سڑک پانچ سال میں بن سکتی ہے، ایک عمارت چند ماہ میں تعمیر ہو سکتی ہے، مگر ایک بچے کی تعلیم اور شخصیت سازی کا نتیجہ کئی برس بعد سامنے آتا ہے۔ بیرسٹر افتخار گیلانی کے دورِ وزارتِ تعلیم میں محکمہ تعلیم میں نیشنل ٹیسٹنگ سروس، یعنی NTS، کے ذریعے بھرتیوں کے نظام کو متعارف کرانے کا ذکر متعدد رپورٹس میں ملتا ہے۔ اس اقدام کا بنیادی مقصد بھرتیوں کے عمل میں میرٹ اور شفافیت کو فروغ دینا بتایا گیا۔ یہ اقدام اس لیے اہم تھا کہ آزاد کشمیر جیسے خطے میں جہاں سرکاری ملازمت نوجوانوں کے لیے روزگار کا ایک بڑا ذریعہ ہے، بھرتی کا نظام براہِ راست نوجوانوں کے مستقبل سے جڑا ہوا ہے۔ ایک نوجوان جس نے برسوں محنت کر کے تعلیم حاصل کی ہو، اگر اسے یہ یقین ہو کہ ملازمت صرف سفارش یا سیاسی تعلق کی بنیاد پر نہیں بلکہ قابلیت کی بنیاد پر حاصل ہو سکتی ہے تو اس کا ریاستی اداروں پر اعتماد بڑھتا ہے۔ اسی لیے میرٹ محض ایک انتظامی اصطلاح نہیں؛ یہ ریاست اور شہری کے درمیان اعتماد کا رشتہ ہے۔ 2016 میں وزیر تعلیم کی حیثیت سے ایک سرکاری اسکول کے سنگ بنیاد کی تقریب میں بھی بیرسٹر افتخار گیلانی کی شرکت اور محکمہ تعلیم کی خرابیوں کو دور کرنے کے عزم کو اج بھی لوگ یاد کرتے ہیں۔ ان کے حامیوں سمیت عام عوام کے نزدیک وزارتِ تعلیم کا یہی دور ان کے سیاسی پروفائل کا اہم ترین انتظامی حوالہ ہے۔ پاکستان اور آزاد کشمیر دونوں میں سرکاری ملازمتوں کا مسئلہ ہمیشہ سیاسی بحث کا مرکز رہا ہے۔ سفارش، اقربا پروری اور سیاسی مداخلت کے الزامات نے کئی دہائیوں سے نوجوانوں میں بے چینی پیدا کی ہے۔ اِس پس منظر میں امتحانی اور ٹیسٹنگ نظام کی طرف منتقلی کو میرٹ کے ادارہ جاتی تصور سے جوڑ کر دیکھا جا سکتا ہے۔ یہاں یہ بات بھی واضح رہنی چاہیے کہ کسی بھی اصلاح کی کامیابی کا فیصلہ صرف اس کے اعلان سے نہیں بلکہ اس کے طویل المدتی نتائج سے ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بیرسٹر افتخار گیلانی کے دورِ وزارت کا غیر جانب دارانہ جائزہ اس بات کو سامنے لا سکتا ہے کہ بھرتی کے نظام میں یہ تبدیلی کس حد تک مؤثر، شفاف اور پائیدار ثابت ہوئی۔ ایک صحافتی مضمون کا کام صرف تعریف کرنا نہیں بلکہ سوال اٹھانا بھی ہے۔ اور یہی وہ سوال ہے جو مستقبل کی حکومت کے سامنے بھی کھڑا ہوگا۔ کیا میرٹ کو ایک محکمہ تک محدود رکھا جائے گا یا اسے پورے ریاستی نظام حکومت کی بنیاد بنایا جائے گا؟ 2021 کے بعد سیاسی منظرنامہ 2016 سے 2021 تک کی حکومت میں وزارتِ تعلیم کی ذمہ داری ادا کرنے کے بعد بیرسٹر افتخار گیلانی کا سیاسی سفر ایک نئے مرحلے میں داخل ہوا۔ آزاد کشمیر کی سیاست میں اقتدار کی گردش، جماعتی صف بندیوں اور انتخابی مقابلوں نے سیاسی منظرنامہ مسلسل تبدیل کیا۔ 2026 کے انتخابات میں انہوں نے ایک مرتبہ پھر مسلم لیگ (ن) کے امیدوار کی حیثیت سے میدان میں اترنے کا فیصلہ کیا۔ لیکن اس مرتبہ انتخابی نتیجہ ان کے حق میں نہیں آیا۔ انہوں نے ایل اے 29 مظفرآباد-III سے انتخاب لڑا مگر پاکستان پیپلز پارٹی کے امیدوار مختار احمد عباسی سے شکست کھائی۔ سیاسی زندگی میں شکست بھی ایک استاد ہوتی ہے۔ وہ سیاست دان جو صرف فتح کے موسم کا مسافر ہو، وہ عوامی سیاست کی مکمل حقیقت سے واقف نہیں ہو سکتا۔ کامیابی انسان کو حوصلہ دیتی ہے، مگر شکست انسان کو اپنے سیاسی سفر، حکمت عملی، تنظیم اور عوامی رابطے پر دوبارہ غور کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ بیرسٹر افتخار گیلانی کے لیے 2026 کی براہِ راست انتخابی شکست شاید اسی سیاسی تجربے کا ایک نیا باب تھی۔ مگر سیاست میں بعض اوقات ایک دروازہ بند ہوتا ہے تو دوسرا کھل جاتا ہے۔ 2026 کے مخصوص نشستوں کے مرحلے میں مسلم لیگ (ن) نے بیرسٹر افتخار گیلانی کو ٹیکنو کریٹ نشست کے لیے اپنا امیدوار نامزد کیا۔ 24 اگست 2026 کو ہونے والے انتخاب میں انہوں نے 26 ووٹ حاصل کیے، جبکہ پیپلز پارٹی کے امیدوار صاحبزادہ ذوالفقار علی نے 12 ووٹ حاصل کیے۔ یوں بیرسٹر افتخار گیلانی دوبارہ قانون ساز اسمبلی کا حصہ بن گئے۔ یہ نتیجہ اپنی جگہ آزاد کشمیر کی موجودہ پارلیمانی سیاست کا ایک دلچسپ باب ہے۔ ایک شخص عام نشست پر عوامی مقابلے میں کامیاب نہیں ہو سکا، مگر مخصوص ٹیکنو کریٹ نشست کے ذریعے اسمبلی میں واپس آیا۔ یہاں ٹیکنو کریٹ نشست کی آئینی روح بھی اہم ہے۔ اس نوعیت کی نشست کا مقصد ایسے افراد کو قانون ساز ادارے میں لانا ہے جو کسی پیشہ ورانہ، علمی یا فنی میدان میں مہارت رکھتے ہوں۔ بیرسٹر افتخار گیلانی کے معاملے میں قانون کی تعلیم، وکالت کا تجربہ، سابقہ وزارت، دو مرتبہ اسمبلی رکنیت اور سیاسی تجربہ اس نشست کے تناظر میں قابل بحث عوامل ہیں۔ ٹیکنو کریٹ نشست پر کامیابی کے صرف دو دن بعد سیاسی منظرنامے نے ایک اور ڈرامائی موڑ لیا۔ 26 اگست کو مسلم لیگ (ن) کی مرکزی قیادت نے بیرسٹر افتخار گیلانی کو وزیر اعظم آزاد کشمیر کے امیدوار کے طور پر نامزد کر دیا۔ وزیر اعظم ہاؤس اسلام آباد میں ہونے والی مشاورت میں وفاقی اور آزاد کشمیر کی مسلم لیگ (ن) کی اہم قیادت شریک تھی۔ یہ نامزدگی سیاسی اعتبار سے غیر معمولی تھی۔ ایک طرف عام انتخابات میں براہِ راست نشست پر شکست، دوسری جانب مخصوص نشست پر کامیابی، اور پھر وزارتِ عظمیٰ کی نامزدگی۔ یہ پورا سفر محض چند ہفتوں میں مکمل ہوا۔ لیکن یہاں ایک بنیادی آئینی حقیقت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ پارٹی کی نامزدگی اور وزیر اعظم کا حتمی انتخاب دو الگ مراحل ہیں۔ وزیر اعظم کا انتخاب قانون ساز اسمبلی کے ارکان کے ذریعے ہونا ہے۔ دستیاب حالیہ اطلاعات کے مطابق اس مقصد کے لیے اسمبلی کا اجلاس 28 اگست کو ہونا ہے۔ سیاست میں اختلاف بھی جمہوریت کا حصہ ہوتا ہے۔ بیرسٹر افتخار گیلانی کی نامزدگی کے بعد مسلم لیگ (ن) کے اندر بعض سینئر رہنماؤں کے تحفظات کی خبریں بھی سامنے آئی ہیں۔ سیاسی اختلاف کو پارٹی ٹوٹنے یا بغاوت کا نام دینا درست نہیں جب تک متعلقہ فریق خود اس کی تصدیق نہ کرے۔ جمہوریت میں ایک جماعت کے اندر مختلف آراء کا ہونا غیر معمولی نہیں۔ اصل امتحان یہ ہوتا ہے کہ اختلاف کو ادارہ جاتی اور جمہوری طریقے سے کیسے حل کیا جاتا ہے۔ اگر مسلم لیگ (ن) آزاد کشمیر میں نئی حکومت قائم کرتی ہے تو پارٹی قیادت کے سامنے سب سے بڑا چیلنج صرف حکومت بنانا نہیں بلکہ حکومت کو متحد رکھنا بھی ہوگا۔ بیرسٹر افتخار گیلانی کے سامنے اصل امتحان ہی یہی ہے۔ اگر بیرسٹر افتخار گیلانی وزیر اعظم منتخب ہوتے ہیں تو ان کے سامنے صرف سیاسی انتظام نہیں بلکہ ریاستی انتظام کا ایک انتہائی پیچیدہ مرحلہ ہوگا۔ آزاد کشمیر اس وقت کئی بڑے مسائل سے دوچار ہے۔ نوجوانوں کے لیے روزگار۔ تعلیم کا معیار۔ صحت کی سہولیات۔ بجلی اور توانائی۔ پانی۔ سیاحت۔ شاہراہوں اور بنیادی ڈھانچے کی حالت۔ قدرتی آفات۔ لینڈ سلائیڈنگ اور کلاؤڈ برسٹ کے خطرات۔ ماحولیاتی تحفظ۔ سرکاری اداروں کی کارکردگی۔ اور سب سے بڑھ کر میرٹ اور شفافیت۔ یہ وہ مسائل ہیں جنہیں تقریروں سے نہیں بلکہ پالیسی، بجٹ، ادارہ جاتی اصلاحات اور مسلسل نگرانی سے حل کرنا ہوگا۔ تعلیم کا سابق وزیر اور نئی نسل کا سوال کہ بیرسٹر افتخار گیلانی کے لیے تعلیم کا شعبہ خصوصی اہمیت رکھتا ہے کیونکہ وہ خود سابق وزیر تعلیم رہ چکے ہیں۔ آزاد کشمیر کے نوجوانوں کو آج صرف روایتی ڈگریاں نہیں چاہئیں۔ انہیں جدید ہنر چاہیے۔ ڈیجیٹل تعلیم چاہیے۔ ٹیکنیکل اور ووکیشنل ٹریننگ چاہیے۔ آن لائن روزگار کے مواقع چاہئیں۔ انگلش اور جدید علوم کے ساتھ اپنی قومی اور ثقافتی شناخت سے جڑی تعلیم چاہیے۔ اگر کسی آنے والی حکومت نے تعلیم کو صرف اسکولوں کی عمارتوں تک محدود رکھا تو وہ مستقبل کے تقاضوں سے انصاف نہیں کر سکے گی۔ آج تعلیم کا مطلب صرف کتاب نہیں؛ تعلیم کا مطلب روزگار، تحقیق، ٹیکنالوجی، تخلیقی صلاحیت اور عالمی معیشت میں مقابلہ کرنے کی اہلیت بھی ہے۔ ایک سابق وزیر تعلیم کے لیے یہ میدان سب سے بڑا امتحان بھی ہو سکتا ہے اور سب سے بڑا موقع بھی۔ آزاد کشمیر کی سب سے بڑی دولت اس کے پہاڑ، دریا، جنگلات یا سیاحتی مقامات ہی نہیں؛ اس کی اصل طاقت اس کے نوجوان ہیں۔ یہ نوجوان پاکستان کے بڑے شہروں، خلیجی ممالک، یورپ، برطانیہ اور دنیا کے مختلف حصوں میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ ریاست انہیں اپنے اندر کیوں نہیں رکھ سکتی؟ کیوں ایک تعلیم یافتہ نوجوان کو روزگار کے لیے مظفرآباد، راولپنڈی، اسلام آباد، لاہور، کراچی یا بیرون ملک جانا پڑتا ہے؟ کیوں آزاد کشمیر میں آئی ٹی، سیاحت، ہائی ویلیو زراعت، ہنر مندی، چھوٹی صنعت اور آن لائن کاروبار کے وسیع مواقع پیدا نہیں کیے جا سکتے؟ اگر بیرسٹر افتخار گیلانی کو ریاستی قیادت ملتی ہے تو نوجوانوں کے روزگار کا مسئلہ ان کے سیاسی ایجنڈے کا مرکزی ستون ہونا چاہیے۔ بیرسٹر افتخار گیلانی کا سیاسی تعلق مظفرآباد سے ہے۔ مظفرآباد صرف ایک انتخابی حلقہ نہیں بلکہ ریاست کا دارالحکومت ہے۔ یہاں ریاستی ادارے موجود ہیں، آزاد کشمیر یونیورسٹی موجود ہے، سرکاری دفاتر ہیں، تاریخی اور سیاحتی مقامات ہیں اور ایک بڑی شہری آبادی روزمرہ مسائل سے دوچار ہے۔ مظفرآباد کے لیے ماسٹر پلان، لینڈ یوز پلان، بلڈنگ کوڈز، ٹریفک، نکاسی آب، سیوریج، صاف پانی، تجاوزات، کچرے کے انتظام اور ماحولیاتی تحفظ جیسے مسائل برسوں سے بحث کا موضوع رہے ہیں۔ 2016 کے سیاسی مباحث میں بھی بیرسٹر افتخار گیلانی اور مسلم لیگ (ن) کی قیادت کی جانب سے مظفرآباد کی ترقی، روزگار اور شہری مسائل کے حل پر زور دیا گیا تھا۔ اب اگر وہ ریاستی سطح پر بڑی ذمہ داری سنبھالتے ہیں تو مظفرآباد کے حوالے سے ان کی کارکردگی خود ان کے سیاسی سفر کا ایک اہم پیمانہ ہوگی۔ آزاد کشمیر کی قدرتی خوبصورتی اسے دنیا کے بہترین سیاحتی خطوں میں شامل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ لیکن سیاحت صرف خوبصورت پہاڑ دیکھنے کا نام نہیں۔ سیاحت ایک مکمل معاشی صنعت ہے۔ سڑک، ہوٹل، صفائی، ریسکیو، ٹور گائیڈ، مقامی مصنوعات، ڈیجیٹل نقشے، سفری سہولیات، صحت، امن و امان اور ماحولیاتی تحفظ یہ سب ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ اگر آزاد کشمیر میں سیاحت کو جدید انداز میں منظم کیا جائے تو ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں روزگار پیدا کیے جا سکتے ہیں۔ بیرسٹر افتخار گیلانی کے لیے یہ بھی ایک اہم میدان ہو سکتا ہے جہاں ان کا قانونی، انتظامی اور سیاسی تجربہ ریاستی پالیسی میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ قدرتی آفات اور حولیات آزاد کشمیر کا جغرافیہ اسے قدرتی آفات کے حوالے سے حساس بناتا ہے۔ زلزلے، لینڈ سلائیڈنگ، سیلاب، کلاؤڈ برسٹ اور جنگلات کی تباہی جیسے مسائل محض قدرتی واقعات نہیں رہتے بلکہ انسانی زندگی، معیشت، انفراسٹرکچر اور پانی کے مستقبل کو متاثر کرتے ہیں۔ اس لیے مستقبل کی حکومت کو ترقی اور ماحولیات کے درمیان توازن پیدا کرنا ہوگا۔ سڑک ضرور بنے مگر پہاڑ کا سینہ چیر کر نہیں۔ عمارت ضرور بنے مگر قدرتی نکاسی کے راستے بند کر کے نہیں۔ سیاحت ضرور بڑھے مگر جنگلات اور پانی کے ذخائر قربان کر کے نہیں۔ اگر آزاد کشمیر کو آنے والی نسلوں کے لیے محفوظ رکھنا ہے تو ماحولیات کو ہر ترقیاتی منصوبے کا بنیادی حصہ بنانا ہوگا۔ قانون دان کی حکومت قانون کی بالادستی بیرسٹر افتخار گیلانی کی سب سے نمایاں شناخت ایک قانون دان کی ہے۔ اس لیے اگر وہ ریاستی قیادت تک پہنچتے ہیں تو عوام ان سے قانون کی بالادستی کی توقع بھی رکھیں گے۔ قانون صرف کمزور کے لیے نہیں، طاقتور کے لیے بھی ہونا چاہیے۔ میرٹ صرف عام نوجوان کے لیے نہیں، سیاسی کارکن کے لیے بھی ہونا چاہیے۔ شفافیت صرف مخالف حکومتوں سے نہیں، اپنی حکومت سے بھی مطلوب ہونی چاہیے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں ایک قانون دان سیاست دان کی اصل آزمائش شروع ہوتی ہے۔ بیرسٹر افتخار گیلانی کی کہانی ابھی مکمل نہیں ہوئی۔ یہ ایک جاری سفر ہے۔ 2011 میں اسمبلی میں داخلہ۔ 2016 میں دوبارہ کامیابی۔ پانچ سالہ وزارتِ تعلیم۔ 2026 میں عام نشست پر انتخابی شکست۔ پھر ٹیکنو کریٹ نشست پر 26 ووٹوں سے کامیابی۔ اور چند ہی دن بعد وزارتِ عظمیٰ کے امیدوار کے طور پر نامزدگی۔ یہ اتار چڑھاؤ اس بات کی یاد دہانی ہے کہ سیاست کبھی سیدھی لکیر میں نہیں چلتی۔ کبھی عوامی ووٹ فیصلہ کرتا ہے۔ کبھی پارلیمانی عددی قوت۔ کبھی پارٹی قیادت۔ اور کبھی حالات انسان کو اس مقام پر لے آتے ہیں جہاں چند دن پہلے پہنچنے کا تصور بھی مشکل ہوتا ہے۔ عہدہ نہیں، تاریخ کا فیصلہ اہم ہوگا۔ بیرسٹر افتخار گیلانی کے سیاسی سفر کا سب سے اہم باب شاید ابھی لکھا جانا باقی ہے۔ اگر انہیں وزارتِ عظمیٰ ملتی ہے تو ان کے پاس یہ ثابت کرنے کا موقع ہوگا کہ قانون کی تعلیم، وکالت کا تجربہ، پارلیمانی سیاست، وزارتِ تعلیم اور طویل سیاسی وابستگی کو ایک جامع ریاستی وژن میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ انہیں یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ آزاد کشمیر کی سیاست کو محض روایتی سیاسی وعدوں سے آگے لے جانا ہے یا واقعی ادارہ جاتی اصلاحات کا آغاز کرنا ہے۔ یہ طے کرنا ہوگا کہ نوجوانوں کو صرف نوکریوں کے وعدے دینے ہیں یا روزگار پیدا کرنے والی معیشت بنانی ہے۔ یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ تعلیم کو صرف عمارتوں تک محدود رکھنا ہے یا اسے جدید ہنر، ٹیکنالوجی اور روزگار سے جوڑنا ہے۔ یہ بھی طے کرنا ہوگا کہ ترقی کا مطلب صرف سڑک اور پل ہے یا جنگلات، پانی، ماحول اور آنے والی نسلوں کا تحفظ بھی ترقی کا حصہ ہے۔ اور سب سے بڑھ کر یہ ثابت کرنا ہوگا کہ سیاست میں کامیابی کا اصل مطلب اقتدار حاصل کرنا نہیں بلکہ اقتدار کو عوامی امانت سمجھ کر استعمال کرنا ہے۔ بیرسٹر افتخار گیلانی کے حامی ان کے سیاسی سفر کو ایک نظریاتی وابستگی، قانونی تربیت، عوامی خدمت اور انتظامی تجربے کے امتزاج کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ ان کے ناقدین کو اختلاف کا حق حاصل ہے اور یہی جمہوریت کی خوبصورتی

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

کلاسیفائڈ اشتہار

بیانِ حلفی

میں، مسمی اجمل عباس ولد اللہ بخش، سکنہ بستی کنل ڈاکخانہ خاص جھر کل نشیب، تحصیل کروڑ لعل عیسن، ضلع لیہ کا رہائشی ہوں اور حلفاً بیان کرتا ہوں کہ:۔ یہ کہ میں را اصل فرد بیع موضع ترلائی کلاں دس مرلے جو کہ 14/05/2026 دوران سفر ترامڑی سے چک شہزاد جاتے ہوئے کہیں گم ہو گیا ہے جس کسی کو ملے درج پتہ پر اطلاع کریں۔ اجمل عباس ولد اللہ بخش، سکنہ بستی کنل ڈاکخانہ خاص جھر کل نشیب، تحصیل کروڑ لعل عیسن، ضلع لیہ

بقیہ نمبر 1

ہے۔ کسی بھی سیاسی شخصیت کا حتمی فیصلہ تعریف یا مخالفت سے نہیں بلکہ وقت، کارکردگی اور عوامی نتائج سے ہوتا ہے۔ آج بیرسٹر افتخار گیلانی ایک ایسے مقام پر کھڑے ہیں جہاں ماضی ان کے پیچھے ہے اور مستقبل ان کے سامنے۔ ماضی میں ایک قانون دان تھا۔ پھر سیاسی کارکن بنا۔ پھر دو مرتبہ منتخب رکن اسمبلی۔ پھر وزیر تعلیم۔ پھر انتخابی شکست۔ پھر ٹیکنوکریٹ نشست پر واپسی۔ اور اب وزارتِ عظمیٰ کی دہلیز۔ لیکن تاریخ کا اصل سوال یہ نہیں ہوگا کہ بیرسٹر افتخار گیلانی کتنی مرتبہ منتخب ہوئے؟ اصل سوال یہ ہوگا کہ جب انہیں اختیار ملا تو انہوں نے ریاست کے لیے کیا کیا؟ کیا میرٹ کو مضبوط کیا؟ کیا اداروں کو طاقتور بنایا؟ کیا نوجوانوں کو روزگار دیا؟ کیا تعلیم کو جدید بنایا؟ کیا مظفرآباد کو ایک حقیقی دارالحکومت کا شہری نظم دیا؟ کیا سیاحت کو صنعت بنایا؟ کیا ماحولیات کو ترقیاتی پالیسی کا حصہ بنایا؟ کیا ریاستی وسائل کو امانت سمجھا؟ اور کیا عام آدمی کو یہ احساس دلایا کہ حکومت واقعی اس کی ہے؟ یہ وہ سوالات ہیں جن کے جوابات آنے والے وقت میں دیے جائیں گے۔ کیونکہ عہدے تاریخ کے صفحات پر چند سطریں لکھتے ہیں، مگر کردار پوری تاریخ لکھ دیتا ہے۔ بیرسٹر افتخار گیلانی کے سیاسی سفر کا اگلا باب اب اسی امتحان سے شروع ہوتا ہے۔ اقتدار ان کے سامنے ہے، تاریخ ان کے پیچھے ہے، اور عوام کی نظریں ان پر ہیں۔ اب فیصلہ وقت کرے گا کہ یہ سفر صرف ایک سیاسی کامیابی کی داستان بنتا ہے یا آزاد کشمیر کی حکمرانی میں ایک نئے باب کا آغاز۔ اور شاید یہی وہ مقام ہے جہاں ایک سیاست دان کو اپنے اندر کے رہنما کو ثابت کرنا ہوتا ہے۔ بیرسٹر افتخار گیلانی کے 2011 اور 2016 کے انتخابی سفر، وزارتِ تعلیم، 2026 کے عام انتخابات میں شکست، ٹیکنوکریٹ نشست پر 26 ووٹوں سے کامیابی اور موجودہ وزارتِ عظمیٰ کی نامزدگی

بقیہ نمبر 2

نمائش کا اہتمام کیا، جس میں سفارت کاروں، حکومتی عہدیداران، کاروباری شخصیات، میڈیا نمائندگان اور پاکستانی کمیونٹی کے ارکان نے شرکت کی۔ اس موقع پر ہائی کمشنر رابعہ شفیق نے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ سینما ثقافتی سفارت کاری اور عوامی روابط کے فروغ کا مؤثر ذریعہ ہے۔ فلمیں ممالک کو اپنا ثقافتی ورثہ، روایات اور عصری شناخت دنیا کے سامنے پیش کرنے کا منفرد موقع فراہم کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ''دی لیجنڈ آف مولا جٹ'' جدید سینما کے ذریعے ایک منفرد پاکستانی کہانی پیش کرتی ہے جس نے پاکستان سے باہر بھی شائقین کی بڑی تعداد کو متاثر کیا ہے۔ فلم کے ذریعے پاکستان کے ثقافتی ورثے، موسیقی، ملبوسات، روایات اور ملک کی فلمی صلاحیتوں کو اجاگر کیا گیا ہے۔ ہائی کمشنر رابعہ شفیق نے کہا کہ پاکستان مشن سنگاپور کے عوام کو پاکستانی ثقافت اور معاشرے سے روشناس کرانے کے لیے مختلف اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے، جبکہ فلمیں پاکستان کی ثقافت اور کہانیوں کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے کا شاندار ذریعہ ہیں۔ بلال لاشاری کی ہدایت کاری میں بننے والی ''دی لیجنڈ آف مولا جٹ'' میں فواد خان، ماہرہ خان اور حمزہ علی عباسی نے مرکزی کردار ادا کیے ہیں۔ فلم میں پنجاب کے ثقافتی پس منظر میں عزت، بہادری، وفاداری، انصاف اور رقابت جیسے عالمگیر موضوعات کو خوبصورتی سے پیش کیا گیا ہے۔ خصوصی نمائش میں شریک مہمانوں نے فلم کی شاندار اداکاری، اعلیٰ معیار کی پروڈکشن، بصری پیشکش، موسیقی اور دلچسپ کہانی کو سراہتے ہوئے پاکستانی ہائی کمیشن کا شکریہ ادا کیا کہ انہیں پاکستانی سینما کی ایک اہم فلم دیکھنے کا موقع فراہم کیا گیا۔ شرکاء نے اس امر کو بھی سراہا کہ فلم کی خصوصی نمائش نے پاکستان اور سنگاپور کے درمیان ثقافتی روابط اور عوامی سطح پر باہمی تعلقات کے فروغ میں مثبت کردار ادا کیا ہے۔

بقیہ نمبر 3

حکومتی نگرانی کے نظام کا بھی تعین ہونا چاہیے۔ سٹیزنز فورم کے کنوینر ولیم پرویز، سماجی رہنماء ڈاکٹر بشیر حسین شاہ، حبیبہ طلعت، اور دیگر شہری و انسانی حقوق کے نمائندوں کے ہمراہ نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے چوہدری شفیق نے کہا کہ ریاست کی بنیادی ذمہ داری شہریوں، خصوصاً بچوں کی جان و مال کا تحفظ ہے، لیکن بار بار کے واقعات سے ظاہر ہوتا ہے کہ سرکاری ہسپتالوں میں حفاظتی انتظامات اور گورننس کا نظام شدید مسائل کا شکار ہے۔ چوہدری شفیق نے کہا کہ عہدوں پر بیٹھے افراد خود کو احتساب سے بالاتر سمجھتے ہیں، اس لیے واقعے کی جوڈیشل انکوائری ضروری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ کنوینر سٹیزنز فورم کی حیثیت سے ہمارا مطالبہ ہے کہ واقعے کی مکمل تحقیقات کی جائیں اور جن افراد کی ذمہ داری بنتی ہے انہیں ان کے عہدوں سے ہٹایا جائے تاکہ تحقیقات شفاف انداز میں آگے بڑھ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت واقعی سنجیدہ ہے تو پہلے سے متعلقہ عہدوں پر موجود افراد کو ہٹا کر ماہرین، قانونی ماہرین اور جوڈیشل نمائندوں پر مشتمل تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی جائے۔ انسانی حقوق کے زاویے سے بھی تحقیقات ہونی چاہئیں اور متعلقہ قومی انسانی حقوق اداروں کو اپنے مینڈیٹ کے تحت معاملے کا جائزہ لینا چاہیے۔ ولیم پرویز نے کہا کہ اسلام آباد کے سرکاری ہسپتالوں میں فائر سیفٹی، آلات اور حفاظتی انتظامات کے لیے مختص وسائل کا شفاف آڈٹ کرایا جائے، ہر سال مختلف سانحات کے بعد انکوائری کمیٹیاں قائم کر دی جاتی ہیں، مگر ذمہ داروں کے خلاف مؤثر کارروائی نہ ہونے سے ایسے واقعات دوبارہ رونما ہوتے ہیں۔ 14 بچوں کی ہلاکت کو بھی اسی روایت کا حصہ نہیں بننے دیا جائے گا۔ واقعے کی شفاف جوڈیشل انکوائری کرائی جائے، رپورٹ پبلک کی جائے، ہسپتالوں میں فائر سیفٹی اور حفاظتی انتظامات کا ملک گیر آڈٹ کیا جائے اور سابقہ انکوائری رپورٹس کی سفارشات پر بھی عملدرآمد یقینی بنایا جائے جبکہ ڈاکٹر بشیر حسین شاہ نے کہا کہ یہ کسی سیاسی جماعت کا نہیں بلکہ ریاستی گورننس اور جوابدہی کے نظام کا بحران ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ہسپتالوں پر استعداد سے زیادہ بوجھ ہے، جس کے باعث صحت کے نظام کو بنیادی سطح پر مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ مقررین نے مطالبہ کیا کہ پمز سمیت ملک بھر کے سرکاری و نجی ہسپتالوں میں فائر سیفٹی، ایمرجنسی ایگزٹ، بجلی کے نظام، آکسیجن سپلائی، نرسریوں اور عملے کی ہنگامی تربیت کا آزادانہ آڈٹ کرایا جائے اور ماضی کے سانحات کی انکوائری رپورٹس پر بھی عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ سٹیزنز فورم کے نمائندوں نے اعلان کیا کہ وہ واقعے اور اس سے متعلق حکومتی اقدامات کا جائزہ لیتے رہیں گے اور 15 روز کے اندر اپنی رپورٹ جاری کریں گے۔

بقیہ نمبر 4

فائیو میں جدید ٹیکنالوجی سے کچرے کی وصولی اور تلفی کا نظام متعارف کروا دیا۔ سی ڈی اے بورڈ نے بھی دیہی اسلام آباد کے لیے جامع سالڈ ویسٹ ڈسپوزل پلان کی منظوری دے دی۔ اسلام آباد کے زون فور اور فائیو کے شہریوں کو ماضی میں سولڈ ویسٹ مینجمنٹ کی سہولیات میسر نہیں تھیں۔ زون فور اور فائیو کی 65 یونین کونسلز کو منظم صفائی کے نیٹ ورک میں شامل کیا جائے گا۔ زون فور اور فائیو میں روزانہ تقریباً 342 ٹن کچرے کی مینجمنٹ کی جائے گی۔ دیہی اسلام آباد میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے لیے 1,610 اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ کچرے کی صفائی کے لیے 103 مختلف اقسام کی مشینری استعمال کی جائے گی۔ باگا، غوری ٹاؤن، لہتراڑ اور دیگر دیہی علاقوں میں باقاعدہ کچرا اٹھانے کا نظام نافذ کیا جائے گا۔ دیہی اسلام آباد میں گھر گھر سے کچرا اٹھانے کا جدید نظام متعارف کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے جس سے شہریوں کی مشکلات کو کم سے کم کرنے میں مدد ملے گی۔ کچرے کی منتقلی اور تلفی کے لیے روٹ آپٹیمائزیشن اور جی پی ایس ٹریکنگ استعمال کی جائے گی۔ سی ڈی اے کا سالڈ ویسٹ مینجمنٹ نظام مرکزی کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر سے مانیٹر کیا جائے گا۔ یونین کونسل کی سطح پر صفائی کی کارکردگی کی روزانہ رپورٹ تیار ہوگی۔ صفائی کے نظام میں ڈیجیٹل حاضری اور فیلڈ ڈپلائمنٹ کا نظام بھی شامل ہوگا۔ اس کے علاوہ فیلڈ مانیٹرنگ کے ساتھ ساتھ سیف سٹی کے ذریعے بھی مؤثر نگرانی کی جائے گی۔ لوگوں کی شکایات کو بروقت حل کرنے کے لیے بھی تمام ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ ترکی کی معروف ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کی معاونت سے جدید صفائی نظام متعارف کرایا جا رہا ہے۔ دیہی علاقوں میں طویل روٹس اور تنگ سڑکوں کے لیے منی ٹپرز اور ہینڈ کارٹس استعمال ہوں گے۔

بقیہ نمبر 5

نے گھر میں داخل ہو کر امین الرحمان عرف ابنز پر فائرنگ کی، فائرنگ کی زد میں آ کر ان کی بیٹی جاں بحق جبکہ امین الرحمان اور ان کا بیٹا شدید زخمی ہو گئے۔ ڈی ایس پی سلارزئی جمال شاہ نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ زخمیوں کو طبی امداد کیلئے ہیڈ کوارٹر اسپتال خار منتقل کر دیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں جبکہ حملہ آوروں کی تلاش جاری ہے۔

بقیہ نمبر 6

گوجرخان شہر اور گردونواح میں عید میلاد النبی مذہبی جوش و جذبے سے منائی گئی، نماز فجر کے بعد عالم اسلام کی سربلندی، ملکی سلامتی اور ترقی کیلئے مساجد میں خصوصی دعائیں مانگی گئیں، مرکزی میلاد کمیٹی اور دعوت اسلامی گوجرخان کے زیر اہتمام عید میلاد کی خوشی میں جلوس نکالے گئے ریلوے روڈ مولوی اسماعیل والی مسجد کے سامنے سے مرکزی جلوس میلاد نکالا گیا جلوس کا افتتاح اے ایس پی سید دانیال حیدر نے کیا جلوس کے اسٹیج کا افتتاح اسسٹنٹ کمشنر گوجرخان خضر ظہور گوندل نے کیا جلوس کی قیادت سرپرست اعلیٰ مرکزی میلاد کمیٹی الحاج راجہ حسن اختر چوہان، صدر مرکزی میلاد کمیٹی علامہ محمود احسن چوہان، سابق سٹی ناظم راجہ عبدالغفور کیانی، علامہ صدیق باروی، علامہ تیمور مدنی دعوت اسلامی، عبدالصبور کیانی، قاری طیب چشتی، چاند مبین، علامہ محمد حفیظ قادری، قاری اخلاق، فیصل نقشبندی، یونس قریشی سیرانی، حافظ ابرار، راجہ واجد چوہان، نوید طاہر، مرزا رمضان ایڈووکیٹ، امتیاز نقشبندی، حاجی نذیر تبسم، حافظ ارشد محمود، نصیر چشتی، چوہدری گل محمد صراف، عاطف وارثی، حاجی شہزاد احمد، نثار عطاری، مرزا شعبان، قاری اشرف، ٹھیکیدار اخلاق اور عمران گل سمیت علماء ومشائخ نے کی۔ پولیس، بلدیہ، موٹروے پولیس کے ڈی ایس پی ملک اختر اور انسپکٹر ذکی، ٹریفک وارڈنز، راولپنڈی ویسٹ مینجمنٹ کمپنی، ستھرا پنجاب اور ریسکیو 1122 کے ذمہ داران اپنی اپنی ٹیم کے ساتھ جلوس کی معاونت کے لیے ہمراہ رہے ٹریفک پولیس کے ایکٹنگ ڈی ایس پی چوہدری قاسم، انسپکٹر شاہد اقبال، انسپکٹر شاہد عمران نے وارڈنز، افضال بٹ چوہدری امجد و دیگر کے ہمراہ ٹریفک کے بہاؤ کے لیے بہترین انتظامات کیے۔ جلوس اپنے مقررہ راستوں سے ہوتا ہوا مرکزی جامع مسجد جی ٹی روڈ پہنچا جہاں محفل میلاد کا انعقاد کیا گیا محفل کے اختتام پر تمام میلاد کمیٹیوں کے ذمہ داران کو اسناد دی گئیں ظہر کی نماز کے بعد دعوت اسلامی کے زیر اہتمام جلوس نکالا گیا جو مقررہ راستوں سے ہوتا ہوا نماز عصر کے وقت واپس مرکزی مسجد پہنچا جلوس اور محفل میں مذہبی، سیاسی، سماجی شخصیات اور عوام اہلسنت نے بڑی تعداد میں شرکت کی دونوں جلوسوں کے اختتام پر حاضرین کی تواضع لنگر سے کی گئی

بقیہ نمبر 7

رضوی راولپنڈی، آپ کی ولادت سے عرش و فرش پر خوشیاں منائی گئیں دریاؤں میں طغیانی اور آگ کدہ ایران کا بجھ جانا اور تمام بتوں کا سرنگوں ہونا کعبہ کا اپکو سجدہ کرنا یہ دلیل ہے مولانا قاری محمد عثمان چشتی۔ آپ سارے کائنات کے لیے رحمت بن کر آئے ان خیالات کا اظہار ممتاز عالم دین استاذ العلماء خطیب اہل بیت علامہ ابوالعباس محمد ہاشم حقانی القادری بانی و مہتمم ادارہ کنز الایمان اسلام آباد و مفتی ناصر ساقی رضوی راولپنڈی۔ مفتی اہل سنت مفتی اسد محمود ستی۔ مولانا جاوید حقانی، صاحبزادہ علی عباس حقانی، حافظ ولید شہباز۔ پروفیسر نعیم اکبر ہمدانی۔ پروفیسر طارق مخلص۔ نے شکریال میں سالانہ 33 واں جلوس عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی افتتاحی تقریب کے ایک بہت بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں سائیں حسن اختر صاحب گدی نشین دربار بوٹا سرکار شکریال اسلام آباد۔ اسد قریشی ایم پی اے راولپنڈی۔ راجہ سکندر راولپنڈی۔ علامہ جاوید حقانی۔ صاحبزادہ علی عباس حقانی۔ علامہ محمد عثمان چشتی۔ قاری محمد طفیل چشتی۔ حافظ اعجاز چشتی۔ قاری محمد شہزاد چشتی۔ قاری محمد فیاض۔ مولانا قاری محمد فاروق ہزاروی۔ پروفیسر طارق مخلص۔ نمبردار بشیر اختر قریشی صدر مرکزی میلاد جلوس کمیٹی شکریال راولپنڈی۔ چوہدری تعظیم نقیبی۔ ملک یونس۔ وائس چیئرمین۔ چوہدری صفدر حسین ساہی سابقہ ناظم شکریال۔ چوہدری شاہ سلطان ساہی۔ ملک یونس۔ راجہ صفدر۔ حاجی منیر اختر قریشی۔ مجاہد کنز الایمان رانا رئیس عارف نقشبندی۔ چوہدری محمد اشفاق۔ صاحبزادہ علی عباس حقانی۔ سائیں ولید شہباز۔ حافظ معیز ظہیر عباسی۔ اور عاشقان رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم میلاد پارٹیوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی جلوس کی قیادت علامہ ابوالعباس محمد ہاشم حقانی نے کی جلوس دربار بوٹا بادشاہ سے برآمد ہوا جو اپنے مقررہ راستوں سے ہوتا ہوا واپس دربار بوٹا بادشاہ اختتام پذیر ہوگیا۔ صفدر ساہی کی طرف سے لنگر تقسیم کیا گیا۔ علامہ ہاشم حقانی نے اختتامی دعا کی۔

بقیہ نمبر 8

وخواتین سمیت 9 افراد زخمی ہوئے جن میں ظفر عباس عمر 40 سال، یوسف عمر 23 سال، ذاکر علی عمر 35 سال حمزہ عمر 22 سال اور علی حیدر عمر 6 سال شامل ہیں اطلاع ملتے ہی ریسکیو 1122 مانسہرہ کی بروقت ریسکیو کارروائی کے باعث تمام زخمیوں کو فوری طبی امداد فراہم کرنے کے بعد بالاکوٹ ہسپتال منتقل کر دیا گیا

بقیہ نمبر 9

جاسکتی ہے۔ وسکونسن میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے پیٹ ہیگسیتھ نے آبنائے ہرمز پر مکمل امریکی کنٹرول اور تیل کی ترسیل بحال ہونے کا دعویٰ کیا۔ امریکی وزیر جنگ نے کہا کہ ایران پر معاشی دباؤ بھی مؤثر ثابت ہو رہا ہے اور اس وقت سخت معاشی پابندیاں تہران کو شدید نقصان پہنچا رہی ہیں۔ ان کے مطابق ایران کے پاس مذاکرات کی میز پر آنے کے سوا کوئی راستہ نہیں۔ پیٹ ہیگسیتھ نے واضح کیا کہ امریکا نے ایران کے خلاف حملے بند نہیں کیے تاہم ضرورت کے مطابق آئندہ مسلح کارروائی کا فیصلہ کیا جاسکتا ہے۔ دوسری جانب امریکی میڈیا کی رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے حالیہ دنوں میں متعدد ممالک کے وزرائے خارجہ کو آگاہ کیا ہے کہ فی الحال ایران کے خلاف مزید امریکی حملوں کا امکان نہیں۔ رپورٹ کے مطابق واشنگٹن نے ایران کے خلاف اپنی حکمت عملی میں فوجی حملوں کے بجائے معاشی پابندیوں اور دیگر ذرائع سے دباؤ بڑھانے پر توجہ مرکوز کرلی ہے۔ مارکو روبیو کے مطابق امریکا اس وقت ایران پر دباؤ ڈالنے کے دیگر طریقوں پر توجہ دے رہا ہے جن میں رواں ہفتے اعلان کی گئی نئی پابندیوں کا مجموعہ بھی شامل ہے۔

بقیہ نمبر 10

بھی ان کے ہمراہ تھے۔ ایم ڈی رانا ساجد صفدر نے کمرشل مارکیٹ کے مختلف حصوں میں صفائی کی صورتحال، کوڑا اٹھانے کے عمل اور فیلڈ ٹیموں کی کارکردگی کا جائزہ لیا، انہوں نے موقع پر موجود افسران اور عملے کو ہدایت کی کہ زیرو ویسٹ آپریشن کے تحت مارکیٹ اور ملحقہ علاقوں میں صفائی کے معیار کو مزید بہتر بنایا جائے اور کوڑا جمع ہونے کی شکایت پیدا نہ ہونے دی جائے، رانا ساجد صفدر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے ویژن کے مطابق شہریوں کو صاف ستھرا اور بہتر ماحول فراہم کرنا ستھرا پنجاب اتھارٹی کی اولین ترجیح ہے، انہوں نے واضح کیا کہ شہر کی اہم کمرشل شاہراہوں، بازاروں اور عوامی مقامات پر صفائی کے حوالے سے کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، انہوں نے فیلڈ افسران کو ہدایت کی کہ کہیں بھی کوڑا نظر نہیں آنا چاہیے، صفائی کا عمل مسلسل جاری رکھا جائے اور زیرو ویسٹ کی صورتحال ہر صورت برقرار رکھی جائے، انہوں نے کہا کہ شہریوں کی جانب سے موصول ہونے والی صفائی سے متعلق شکایات کا فوری نوٹس لیتے ہوئے بروقت ازالہ یقینی بنایا جائے تاکہ شہریوں کو ریلیف فراہم کیا جاسکے، ایم ڈی نے کہا کہ صفائی صرف ایک وقتی آپریشن نہیں بلکہ روزمرہ کی مستقل ذمہ داری ہے، اس لیے تمام فیلڈ ٹیمیں اپنے اپنے علاقوں میں باقاعدگی سے نگرانی کریں اور صفائی کے معیار کو برقرار رکھیں، انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ فیلڈ میں عملے کی حاضری، صفائی کے شیڈول اور ویسٹ لفٹنگ کے عمل کی مؤثر نگرانی کی جائے، رانا ساجد صفدر نے کہا کہ ستھرا پنجاب اتھارٹی راولپنڈی شہریوں کو صاف ستھرا ماحول فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے اور زیرو ویسٹ آپریشن کو مزید مؤثر بنانے کے لیے فیلڈ مانیٹرنگ کا سلسلہ بھی جاری رکھا جائے گا، انہوں نے کہا کہ شہری بھی صفائی برقرار رکھنے میں اداروں کا ساتھ دیں اور کوڑا مقررہ مقامات پر ڈالیں تاکہ شہر کو صاف اور خوبصورت بنانے کے مشن کو کامیاب بنایا جاسکے

بقیہ نمبر 11

خارجہ وانگ یی نے کہا کہ چین اور امریکا کو اعلیٰ سطح کے تبادلوں میں رکاوٹوں پر قابو پانا چاہیے، دونوں ممالک کے تعلقات اب بھی مختلف خطرات اور چیلنجز کا سامنا کر رہے ہیں۔ چینی وزیر خارجہ نے کہا کہ بیجنگ اور واشنگٹن کو مثبت ایجنڈے پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے، چین امریکا دو طرفہ تعلقات کو مستحکم، صحت مند اور پائیدار سمت میں آگے بڑھانا چاہیے۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق چین کے صدر شی جن پنگ کا اگلے ماہ امریکا کا دورہ متوقع ہے۔

بقیہ نمبر 12

انتظامات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ ڈپٹی کمشنر فضل رحیم مروت نے کہا کہ مدارس دینی تعلیم، اخلاقی تربیت اور معاشرے میں امن، رواداری اور بھائی چارے کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ نوجوان نسل کی دینی و اخلاقی تربیت کے لیے مدارس کی خدمات قابل قدر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ مدارس اور علماء کرام کے ساتھ باہمی تعاون کو مزید فروغ دینے کے لیے ہر ممکن اقدامات کرے گی۔ ملاقات کے دوران علماء کرام نے ضلعی انتظامیہ کے عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات کو سراہا اور مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ دورے کے اختتام پر ملک و قوم کی سلامتی، استحکام، خوشحالی، امن و امان اور امت مسلمہ کے اتحاد و سربلندی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

بقیہ نمبر 13

میں مبتلا ہیں سڑکیں اور بازار بند کر کے حکومت پر ذرا بھر اثر نہیں پڑا البتہ عوام ناکردہ گناہ کی سزا بھگت رہے ہیں پورا آزاد کشمیر کھولا ہے صرف راولاکوٹ بند ہے بازار سڑکیں تعلیمی ادارے ہسپتال بند پڑے ہیں کھانے پینے کی اشیاء ختم قحط کی صورتحال کا سامنا ہے بھی سوچا اور اب چنڈی جانے پر پابندی کہاں کا انصاف ہے انہوں نے اپنے ردعمل میں کہا کہ پورے آزاد کشمیر میں انتخابات مکمل ہو چکے ہیں حکومت سازی بھی مکمل ہونے جا رہی ہے جبکہ پونچھ اور سدھنوتی کو نظرانداز کر دیا گیا ہے حق حکمرانی مانگتے مانگتے سات سیٹوں سے بھی محروم کر دیا گیا حکومت سازی کے بعد ان نشستوں پر انتخابات کی کوئی حیثیت نہیں انہوں نے کہا کہ کوہلہ کیوں نہیں بند کرتے تاکہ حکومت کو تکلیف ہو بار بار اپنے ہی لوگوں کو سزا دینے کا کیا فائدہ لوگوں کے گھروں پر فاقے ہیں حکومت کا موقف ہے کہ سڑکوں اور بازاروں کو ایکشن کمیٹی کے خود بند کر رکھا ہے لہذا ہماری زمہ داری نہیں ہے عوام کا صبر جواب دے رہا ہے جذباتی نعروں سے مسائل حل نہیں ہوں گے لوگوں کو یہ بدترین دور یاد رہے گا شاید آئندہ مستقبل میں وہ کسی بھی تحریک کا ساتھ دینے کی پوزیشن میں نہ ہوں انہوں نے کہا کہ حکومت مذاکرات کے ذریعے مسائل حل کرے دونوں طرف کی ہٹ دھرمی اور ضد نے بہت نقصان پہنچایا ہے

بقیہ نمبر 14

سرد خانے منتقل کر دی گئی۔

بقیہ نمبر 15

اور کالج کے سٹاف نے بھرپور شرکت کی، تربیتی افسران اور سٹاف نے نبی آخر الزماں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے اسوۂ حسنہ پر روشنی ڈالی، نعتِ رسول مقبول ﷺ کا نذرانہ پیش کیا اور درود و سلام سے روح پرور ماحول قائم کیا۔ ربیع الاول کے مہینہ میں کالج کی بلڈنگز پر خصوصی لائٹس اور چراغاں کرنے کا اہتمام بھی کیا گیا۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کمانڈنٹ سہالہ کالج اشفاق احمد خان نے کہا کہ نبی کریم ﷺ تمام جہانوں کے لیے رحمت العالمین ہیں۔ دنیا اور آخرت میں کامیابی کا دارومدار اسوۂ حسنہ ﷺ کی پیروی میں ہے۔ مقصود کائنات حضرت محمد ﷺ کی آمد سے ظلم کے اندھیرے، جہالت اور بیہودہ رسومات کا خاتمہ ہوا

بقیہ نمبر 16

سے منسلک اداروں جس میں میسکو، اسلام آباد الیکٹرک سپلائی، نیشنل ہائی وے اتھارٹی، سوئی ناردرن گیس اور دیگر محکموں کے افسران کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس موقع پر راجہ محمد جواد، مرزا تیمور وارثی توحید الرحمن کیانی، مرزا وقاص اور شیخ احتشام الطاف بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس اہم منصوبے کو معیار اور برق رفتاری کے ساتھ دیئے گئے ٹائم فریم کے اندر مکمل کرنے کے لیے متعلقہ ادارے اپنے تمام وسائل بروئے کار لائیں 30 ستمبر تک دونوں اطراف کی سروس روڈ کو کلئر کریں تاکہ جی ٹی روڈ کی ٹریفک کو متبادل راستہ دینے میں آسانی رہے انہوں نے کہا کہ 25 کروڑ کی لاگت سے مین سیوریج لائن بچھانے کے لیے 8 فٹ گہرا اور 6 فٹ چوڑے نالے کی تعمیر کا آغاز کر دیا گیا ہے جبکہ جنڈی موڑ کے قریب نکاسی آب کے لئے حکومت پنجاب سے ایک اور نئی کلورٹ کی تعمیر کی منظوری لے لی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 17

دار کون ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ صورتحال میں نظام چلتا ہوا اور گورننس مؤثر نظر نہیں آرہی۔ جب اس طرح کے سانحات رونما ہوتے ہیں تو عوام کا یہ سوال درست ہوتا ہے کہ کیا ملک میں بیڈ گورننس نہیں ہے؟ سابقہ ایم پی اے آمنہ خانم نے کہا کہ دکھ کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ دو ہسپتال سنبھالنے میں ناکامی انتہائی سنجیدہ معاملہ ہے۔ اگر پورے ملک کے ہسپتال بھی اسی نگرانی میں ہوتے تو صورتحال مزید تشویشناک ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ معصوم اور ننھے بچوں کو تحفظ فراہم نہیں کیا جا سکا اور قیمتی انسانی جانیں ضائع ہو گئیں۔ والدین کو تحقیقات کے عمل میں شامل کیا جائے اور انہیں مکمل حقائق سے آگاہ کر کے مطمئن کیا جائے۔ سابقہ ایم پی اے آمنہ خانم نے کہا کہ انتظامیہ کی غفلت اور کوتاہی کو بھی تحقیقات کا حصہ بنایا جائے۔ اگر ایمرجنسی گیٹ نہیں کھولا گیا تو اس کی بھی ذمہ داری کا تعین ہونا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گیس سلنڈرز کا وارڈ کے اندر رکھا جانا بھی ایک اہم سوال ہے۔ حفاظتی انتظامات اور ہسپتال انتظامیہ کی ذمہ داریوں کا مکمل جائزہ لیا جائے تاکہ مستقبل میں ایسے المناک واقعات کی روک تھام یقینی بنائی جا سکے۔ سابقہ ایم پی اے آمنہ خانم نے مطالبہ کیا کہ تحقیقات شفاف انداز میں مکمل کی جائیں، ذمہ داروں کا تعین کر کے قانون کے مطابق کارروائی کی جائے اور متاثرہ خاندانوں کو انصاف فراہم کیا جائے۔ آمنہ خانم نے جاں بحق بچوں کے والدین اور لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس ناقابل تلافی نقصان میں پوری قوم غمزدہ خاندانوں کے

بقیہ نمبر 18

ساتھ کھڑی ہے

کی زبان، فن، ادب اور ثقافتی ورثے کے فروغ کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں شخصیات نے اس امر پر اتفاق کیا کہ پنجابی ثقافت اور لوک ورثے کو محفوظ بنانے کے لیے عملی اقدامات کو مزید مؤثر بنانے کی ضرورت ہے تاکہ نئی نسل کو اپنی زبان، تہذیب اور ثقافتی روایات سے جوڑا جا سکے۔ اس موقع پر پنجابی زبان و ادب کے فروغ، لوک فنکاروں اور ادیبوں کی حوصلہ افزائی، ثقافتی روایات کے تحفظ اور نوجوان نسل میں ثقافتی شعور اجاگر کرنے کے لیے مشترکہ سرگرمیوں کے انعقاد پر بھی گفتگو ہوئی۔ دونوں شخصیات نے باہمی اشتراک سے ادبی و ثقافتی تقریبات، سیمینارز، فکری نشستوں اور دیگر پروگرامز منعقد کرنے پر اتفاق کیا۔ ملاقات میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ پنجاب کے شاندار ثقافتی ورثے کو قومی اور عالمی سطح پر اجاگر کرنے کے لیے مشترکہ کاوشوں کو فروغ دیا جائے گا۔ سید سہیل بخاری نے امید ظاہر کی کہ محمد اسلم شاہد کی قیادت میں پلاک پنجابی زبان، ادب اور ثقافت کے فروغ کے لیے مزید مؤثر کردار ادا کرے گا۔ اس موقع پر دونوں اداروں کے درمیان مستقبل میں ثقافتی اور ادبی سرگرمیوں کے حوالے سے تعاون بڑھانے پر بھی اتفاق کیا گیا۔

بقیہ نمبر 19

سہولتوں کا فقدان ہے۔ کوئی سسٹم نہیں ہے۔ حکومت کی ان ہسپتالوں میں رٹ ہی نہیں ہے۔ جہاں پہ مریض خوار ہوتے ہیں بغیر سفارش کے بیڈ نہیں ملتا یہاں پہ اس قدر حالات خراب ہیں کہ لوگ اپنا علاج کرانے سے کتراتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں اس سانحے میں جاں بحق ہونے والے نومولود بچوں کے لواحقین سے ہمدردی کا اظہار کرتا ہوں اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہوں کہ اس واقعے کی فوری طور پر عدالتی انکوائری کرائی جائے اور جو لواحقین ہیں ان کو معقول معاوضہ دیا جائے اور آئندہ اس طرح کے سانحات سے بچنے کے لیے ہنگامی طور پر انتظامات کیے جائیں۔

بقیہ نمبر 20

پنجاب سے نوٹس لینے کی اپیل تفصیلات کے مطابق گوجرخان میں اس وقت پولیس اور دیگر سیکیورٹی ادارے عوام کو تحفظ فراہم کرنے میں عملاً ناکام ہو چکے ہیں۔ آئے روز لڑائی جھگڑے اور ہوائی فائرنگ سے تاجر برادری اور عوام علاقہ میں خوف و ہراس پایا جاتا ہے مرکزی انجمن تاجران گوجرخان کے صدر راجہ جواد اور جنرل سیکرٹری شہادت بٹ کی قیادت میں وفد نے حالات کی سنگینی پر ایس ایچ او چوہدری رفیق سے تھانہ گوجرخان میں ملاقات کی وفد میں چیئرمین شاہد قریشی، ایڈیشنل جنرل سیکرٹری ڈھوکہ بازار کے صدر مرزا تیمور وارثی، حلوائی گلی کے صدر مجاہد خان، نائب صدر راجہ سرفراز، مرکزی انجمن تاجران کے میڈیا ایڈوائزر مرزا شعبان، حلوائی گلی کے تاجر راجہ کلیم، راجہ خرم اور دیگر تاجر شامل تھے وفد نے جب ایس ایچ او سے سیکورٹی گارڈ پر تشدد کرنے والے افراد کے خلاف دی گئی درخواست پر کارروائی کے متعلق پوچھا تو ایس ایچ او نے لاعلمی کا اظہار کر دیا جس پر تاجر برادری نے اپنے شدید تحفظات کا اظہار کیا کہ بازاروں میں لڑائی جھگڑے اور دیگر پر تشدد واقعات پیش آرہے ہیں سیکورٹی گارڈز تک محفوظ نہیں کل کو کوئی اور حادثہ ہو جائے تو کون ذمہ دار ہوگا مرکزی انجمن تاجران نے واضح کیا کہ گوجرخان کے تاجروں اور بازاروں میں تعینات سیکورٹی گارڈز کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ ہمارے بازاروں میں امن و امان خراب کرنے، توڑ پھوڑ کرنے یا سیکورٹی اہلکاروں پر حملہ کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی مرکزی انجمن تاجران تاجروں کے تحفظ اور ان کے حقوق کے لیے ہر فورم پر بھرپور آواز اٹھاتی رہے گی ایس ایچ او چوہدری رفیق نے فالفور نفری بھیج کر واقعہ میں ملوث ایک شخص کو گرفتار کر لیا جبکہ دیگر بھاگنے میں کامیاب ہو گئے ادھر عوامی سماجی حلقوں نے سی پی او راولپنڈی اور آئی جی پنجاب سے حالات کی سنگینی کا فالفور نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ نمبر 21

کو فراہم کی جانے والی سہولیات، تربیتی سرگرمیوں اور سپورٹس کمپلیکس کی مجموعی کارکردگی کے بارے میں بریفنگ لی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے صوبائی وزیر کھیل فیصل ایوب کھوکھر نے کہا کہ نوجوانوں کو صحت مند اور مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ کھیل نوجوانوں میں نظم و ضبط، ٹیم ورک، برداشت اور مثبت سوچ پیدا کرتے ہیں، اس لیے حکومت پنجاب کھیلوں کے فروغ اور نوجوانوں کو کھیلوں کی بہترین سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی قیادت میں صوبے میں کھیلوں کے فروغ پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ حکومت پنجاب نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے بھرپور مواقع فراہم کر رہی ہے اور نئے ٹیلنٹ کو سامنے لانے کے لیے کھیلوں کے میدانوں اور تربیتی مراکز کو مزید فعال بنایا جا رہا ہے۔ فیصل ایوب کھوکھر نے کہا کہ فیصل آباد میں کھیلوں کے میدانوں اور سپورٹس کمپلیکسز کو مزید فعال، بہتر اور جدید بنانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ کھلاڑیوں کو معیاری تربیتی سہولیات، بہتر انفراسٹرکچر اور سازگار ماحول فراہم کر کے ان کی کارکردگی میں مزید بہتری لائی جا سکتی ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ ہر باصلاحیت نوجوان کو کھیل کے میدان میں اپنی صلاحیت منوانے کا موقع ملنا چاہیے۔ پنجاب حکومت نوجوان کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نئے ٹیلنٹ کی تلاش و تربیت کے لیے اقدامات جاری رکھے گی تاکہ صوبے کے باصلاحیت کھلاڑی قومی اور بین الاقوامی سطح پر ملک و قوم کا نام روشن کر سکیں۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ سپورٹس کمپلیکس میں دستیاب سہولیات کو زیادہ سے زیادہ مؤثر انداز میں استعمال میں لایا جائے اور کھلاڑیوں کو بہترین ماحول اور معیاری تربیتی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ اس موقع پر ڈویژنل سپورٹس آفیسر، ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر اور محکمہ سپورٹس کے دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے

بقیہ نمبر 22

اویس، محمد نیاز اور علی احمد شامل ہیں۔ ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا نے کہا کہ ترنول پولیس ٹیم معمول کی چیکنگ کے دوران ایک مشکوک گاڑی کو روک کر چیک کر رہی تھی کہ پولیس اہلکاروں نے گاڑی کی پچھلی نشست پر موجود 12 سالہ بچے کو خوف زدہ اور سہما ہوا پایا۔ پولیس کو صورتحال مشکوک محسوس ہونے پر بچے کو اعتماد میں لے کر مزید پوچھ گچھ کی گئی۔ بچے نے پولیس کو بتایا کہ اسے ایبٹ آباد سے اغواء کر کے اسلام آباد لایا جا رہا ہے۔ بچے کے بیان پر پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اسے بحفاظت اپنی تحویل میں لے لیا اور گاڑی میں موجود تینوں ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد نے مزید بتایا کہ ابتدائی تفتیش میں یہ بات سامنے آئی کہ مرکزی ملزم محمد اویس مغوی بچے کا چچازاد ہے اور مبینہ طور پر بچے کے والد سے 10 کروڑ روپے تاوان کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ پولیس کی بروقت کارروائی کے باعث اغواء برائے تاوان کی سنگین واردات کو ناکام بناتے ہوئے بچے کو بحفاظت بازیاب کرا لیا گیا۔

بقیہ نمبر 23

لیے سبیلوں اور لنگر کا انتظام کیا گیا جبکہ مختلف مقامات پر شہریوں نے عقیدت و محبت کے اظہار کے لیے جلوس کا استقبال بھی کیا۔ اس موقع پر علماء کرام نے سیرتِ رسول اکرم ﷺ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حضور نبی کریم ﷺ کی تعلیمات انسانیت کے لیے مکمل رہنمائی کا ذریعہ ہیں۔ انہوں نے معاشرے میں محبت، اخوت، برداشت اور بھائی چارے کے فروغ پر زور دیا۔ جلوس کے پرامن انعقاد اور شہریوں کی سہولت کے لیے پولیس، سٹی ٹریفک پولیس، ریسکیو 1122 اور سول ڈیفنس کی جانب سے مناسب انتظامات کیے گئے۔ ایس ڈی پی او کہوٹہ وقار عظیم کی نگرانی میں

بقیہ نمبر 24

موسیقی کے ذریعے محبت، عقیدت اور روحانیت کے جذبات کو اجاگر کیا گیا۔ حاضرین نے پنجاب کونسل آف دی آرٹس راولپنڈی کی جانب سے ایسی بامقصد اور خوبصورت ثقافتی سرگرمی کے انعقاد کو سراہا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر پنجاب کونسل آف دی آرٹس راولپنڈی، محمد شکور نے محفل میں بھرپور شرکت کرنے پر حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور قوال و ان کے ہمراہ فنکاروں کی شاندار اور روح پرور پرفارمنس کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایسی محافل ہماری صوفیانہ اور ثقافتی روایات کو فروغ دینے اور معاشرے میں محبت، بھائی چارے اور روحانی اقدار کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں

بقیہ نمبر 25

سیون میں جمع ہوئے۔ جہاں پر جلوس کے افتتاح سے قبل خواجہ پیر عبید احمد عبید نقشبندی سجادہ نشین آستانہ عالیہ عبیدیہ نقشبندیہ کی زیر نگرانی ایک عظیم الشان افتتاحی میلاد کانفرنس منعقد ہوئی جس کی صدارت خواجہ ابوجمال پیر محمد بدر عالم جان مرشد آباد شریف پشاور نے کی۔ جبکہ مہمان خصوصی ممتاز سیاسی و سماجی شخصیت پاکستان کے لاکھوں مزدوروں کے قائد چوہدری محمد یاسین اور سابق چیئرمین سینٹ سید نیئر حسین بخاری تھے۔ کانفرنس سے ممتاز عالم دین علامہ ڈاکٹر مفتی میاں عبدالقادر سکندری، پیر سید محمد علی واسطی، پیر سید محمد جہانگیر شاہ سعیدی، مولانا ابوالفضل عبدالغنی نقشبندی امیر تنظیم علمائے ضیاء العلوم العالی، مولانا مفتی احسان قادر نعیمی، مولانا قاری املاک حسین چشتی، صاحبزادہ حبیب احمد نظیری، مولانا محمد عارف نقشبندی، صاحبزادہ محمد یاسر جیلانی، علامہ قاری غلام شبیر سروری، حافظ محمد اکرم چشتی، ابرار رضا ایڈووکیٹ، علامہ سید اویس شاہ ضیائی، مولانا لیاقت علی چشتی، حافظ خان محمد قادری، علامہ صاحبزادہ غازی محمد خان سروری پرنسپل جامعہ قمر الاسلام سپر مارکیٹ، پیر میجر سہیل عالم صابری چیئرمین منظمہ کمیٹی جامعہ نعیمیہ جی نائن تھری اسلام آباد، مفتی ساجد المکی، مولانا محمد نذیر کھوکھر، صاحبزادہ امتیاز احمد مہروی، معروف مذہبی اسکالر ڈاکٹر محمد سلیم سعیدی، مولانا محمد طارق نقشبندی، مولانا مجیب الرحمن، قاری غلام رسول، مولانا مظہر اقبال جامع مسجد بیت المکرم ایف سیون نے خطاب کیا۔ پیر سید محمد علی واسطی چیئرمین آٹھ رکنی مرکزی جلوس میلاد کمیٹی اسلام آباد نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج کا دن ہمیں اتحاد و اتفاق، مساوات، اخوت اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے۔ بارہ ربیع الاول اتحاد بین المسلمین کا دن ہے، پیر عبید احمد عبید نقشبندی نے اپنے خطاب میں کہا کہ اس دن حضور کی پاکیزہ سیرت پر عمل کر کے ملک سے ہر قسم کی فرقہ واریت، دہشت گردی اور بدامنی کو ختم کرنے کا عہد کرنا چاہیے اسلام آباد کی تاریخ میں اس سال جشن عید میلاد النبی کا جلوس اسلام آباد کی تاریخ کا سب سے بڑا جلوس ہے

بقیہ نمبر 26

گردی عدالت میں پیش کیا گیا، ملزم مہ فلک جاوید کو جوڈیشل ریمانڈ ختم ہونے پر پیش کیا گیا۔ انسداد دہشت گردی عدالت کے جج منظر علی گل نے سماعت کی، پولیس نے ملزمہ کی جوڈیشل ریمانڈ میں توسیع کی استدعا کی جس پر عدالت نے فلک جاوید کے جوڈیشل ریمانڈ میں 14 دنوں کی توسیع کر دی۔ عدالت نے پولیس کو مقدمے کا چالان جلد پیش کرنے کا حکم دیا۔

بقیہ نمبر 27

علاقہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ شرکاء نے اتحاد، یکجہتی اور دینی اقدار کے فروغ کے عزم کا اظہار کیا۔ شاہپور سے اڈیالہ روڈ تک کامیاب ریلی کے انعقاد پر اہل علاقہ کی جانب سے سنی علماء کونسل کی قیادت، منتظمین اور تمام شرکاء کو دلی مبارکباد پیش کی گئی۔ اہل علاقہ نے کہا کہ ریلی میں عوام کی بھرپور شرکت اس بات کا واضح اظہار ہے کہ علاقے کے عوام دینی و سماجی معاملات میں علماء کرام کے ساتھ کھڑے ہیں۔ کامیاب اور پُرامن ریلی کے انعقاد پر پیر عبدالوحید سعید جیلانی، المعروف پیر صاحب اور سنی علماء کونسل کی پوری قیادت و کارکنان خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سنی علماء کونسل کی تمام دینی و فلاحی کاوشوں کو قبول فرمائے، اتحاد و اتفاق کو فروغ دے اور علاقے میں امن، بھائی چارے اور محبت کی فضا قائم رکھے۔

بقیہ نمبر 28

کو طبی سہولیات فراہم کی گئیں تفصیلات کے مطابق گوجرخان کے نواحی علاقے کرنب بلوچ موہڑہ گجراں میں عرفان آزاد گجر کی رہائش گاہ پر وزیر اعلیٰ پنجاب کلینک آن ویلز کی ٹیم نے اہل علاقہ کو ان کی دہلیز پر مفت طبی سہولیات فراہم کیں اس موقع پر ڈاکٹر اخلاق حسین ڈاکٹر عاصم میڈم نفیسہ اور میڈم نجمہ نے مریضوں کا معائنہ کیا اور انہیں مختلف طبی سہولیات فراہم کیں کلینک آن ویلز کی اس سرگرمی کے دوران 100 سے زائد مریضوں کا طبی معائنہ کیا گیا جبکہ تقریباً 16 الٹراساؤنڈ بھی کیے گئے بڑی تعداد میں اہل علاقہ نے اس سہولت سے استفادہ کیا اہل علاقہ نے وزیر اعلیٰ پنجاب کلینک آن ویلز کی اس کاوش کو سراہتے ہوئے کہا کہ عوام کو ان کی دہلیز پر مفت طبی سہولیات کی فراہمی ایک قابل تحسین اقدام ہے کلینک آن ویلز کے ذریعے عوام کو ان کے گھروں کے قریب طبی سہولیات کی فراہمی حکومت پنجاب کی جانب سے عوامی خدمت کی ایک مثبت اور قابل ستائش کوشش ہے

بقیہ نمبر 29

خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ پوری انسانیت کے لیے رحمت بن کر تشریف لائے اور آپ کی سیرت طیبہ قیامت تک انسانیت کے لیے بہترین نمونہ ہے۔ مقررین نے کہا کہ واک اینڈ فٹنس گروپ کے لیے یہ ایک بڑی سعادت ہے کہ صحت مند جسم کے لیے واک اور ورزش کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے محبوب نبی حضرت محمد مصطفیٰ کا ذکر بھی کیا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں صحت و تندرستی کے ساتھ اپنے محبوب کی سچی محبت بھی عطا فرمائے۔ انہوں نے کہا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ"، یعنی اے محبوب! ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ نبی کریم نے انسان کو انسان کی عزت، کمزوروں کا سہارا بننے، یتیموں سے شفقت، والدین کی خدمت، پڑوسیوں کے حقوق، سچائی اور معافی کا درس دیا۔ مقررین نے کہا کہ محبت رسول صرف زبان سے اظہار کا نام نہیں بلکہ اس کا عملی تقاضا یہ ہے کہ ہم اپنی زندگیوں کو سنت رسول کے مطابق ڈھالیں۔ قرآن کریم میں ارشاد ہے کہ رسول اللہ کی زندگی مسلمانوں کے لیے بہترین نمونہ ہے۔ اس لیے میلاد مصطفیٰ کا حقیقی پیغام یہی ہے کہ ہم اپنے کردار و عمل میں سیرت طیبہ کو اپنائیں۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ نے حسن اخلاق کو انسان کی بہترین خوبی قرار دیا۔ آج ہم جسمانی صحت کے لیے واک، ورزش اور ایکسرسائز کرتے ہیں، لیکن جسمانی فٹنس کے ساتھ روحانی پاکیزگی، ذہنی سکون اور اچھے کردار کی تربیت بھی ضروری ہے۔ باڈی فٹنس کے ساتھ سول فٹنس اور کریکٹر فٹنس بھی ہماری زندگی کا حصہ ہونی چاہیے۔ مقررین نے درود و سلام کی فضیلت بیان کرتے ہوئے کہا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو نبی کریم پر درود و سلام بھیجنے کا حکم دیا ہے۔ ایک مسلمان کے لیے درود و سلام محبت رسول کے اظہار کا عظیم ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ واک اینڈ فٹنس گروپ کے اراکین روزانہ اپنے جسم کو صحت مند رکھنے کے لیے قدم اٹھاتے ہیں، آج محفل نور مصطفیٰ کے موقع پر ہمیں اپنے کردار کی بھی ایک نئی واک شروع کرنی چاہیے۔ ہمیں عہد کرنا چاہیے کہ کسی کو بلاوجہ تکلیف نہیں دیں گے، غیبت سے اپنی زبان کو محفوظ رکھیں گے، والدین سے نرمی

بقیہ نمبر 30

سے پیش آئیں گے، گھر والوں کے لیے آسانیاں پیدا کریں گے، ضرورت مندوں کی مدد کریں گے اور غصے کے وقت نبی کریم کی تعلیمات کو یاد کرتے ہوئے معافی اور درگزر سے کام لیں گے

ڈویژن سلمان غنی نے ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا اور ایمرجنسی ریسپانس پلان کے ساتھ ساتھ ڈاکٹرز، نرسنگ و پیرامیڈیکل سٹاف اور دیگر ملازمین کی حاضری کو چیک کیا۔ انہوں نے ہسپتال میں فائر سیفٹی انتظامات اور دیگر ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے موجود ایمرجنسی ایگزٹس کا معائنہ کیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام ایمرجنسی راستوں کو ہر وقت کھلا اور فعال رکھا جائے، فائر فائٹنگ آلات کو مکمل طور پر فعال حالت میں رکھا جائے اور عملے کو ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے باقاعدہ تربیت اور آگاہی فراہم کی جائے۔ انہوں نے ہسپتال کے مختلف حصوں میں فائر ہائیڈرنٹس کی تنصیب کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ تمام عملے کی فائر سیفٹی ٹریننگ اور ریسکیو 1122 کے ساتھ ماک ڈرل ایکسرسائز کی جائے۔ کمشنر نے ہدایت کی کہ ایمرجنسی، آؤٹ ڈور اور دیگر اہم شعبہ جات میں مریضوں کے رش اور انتظار کے وقت کو کم کرنے کے لیے مؤثر انتظامات کیے جائیں۔ کمشنر راولپنڈی ڈویژن سلمان غنی نے کہا کہ حکومت پنجاب کی ہدایات کے مطابق سرکاری ہسپتالوں میں عوام کو معیاری، بروقت اور بہترین طبی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں اور ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت کی کہ تمام انتظامی اور طبی امور کی مسلسل نگرانی کی جائے۔ کمشنر نے ہسپتال کے مختلف وارڈز، راہداریوں اور دیگر مقامات پر صفائی ستھرائی کے انتظامات کا بھی جائزہ لیا اور کہا کہ ہسپتالوں میں صفائی کے اعلیٰ معیار کو ہر صورت برقرار رکھا جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ صفائی کے نظام کی باقاعدہ مانیٹرنگ کی جائے اور مریضوں و تیمارداروں کے لیے صاف، محفوظ اور بہتر ماحول کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ دورے کے دوران کمشنر راولپنڈی نے ہسپتال میں ضروری ادویات کی دستیابی کا بھی جائزہ لیا اور ہدایت کی کہ تمام ضروری اور جان بچانے والی ادویات و طبی سامان کا وافر سٹاک ہر وقت موجود رکھا جائے تاکہ کسی بھی مریض کو ادویات کی عدم دستیابی کے باعث مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

بقیہ نمبر 31

سی پی سی کو بھی نشانہ نہیں ہونا چاہیے اور وہ دباؤ کے باوجود عہدہ نہیں چھوڑیں گی۔ اکانے پر امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے گزشتہ ہفتے پابندیاں عائد کی تھیں، یہ اقدام آئی سی سی کی جانب سے اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یوآو گیلنٹ کے خلاف گرفتاری کے وارنٹ جاری کیے جانے کے بعد بڑھنے والے امریکی دباؤ کا حصہ ہے۔ اکانے کا کہنا ہے کہ ماضی میں پابندیوں کا سامنا کرنے والے ججز بھی اپنے کام سے پیچھے نہیں ہٹے، وہ بھی ہمت نہیں ہاریں گی۔ جاپان کے وزیر اعظم نے بھی آئی سی سی صدر کی حمایت کی ہے۔

بقیہ نمبر 32

ٹریننگ اور گلوز پروٹیکشن کورسز کی کامیاب تکمیل کے موقع پر تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں تربیتی کورسز مکمل کرنے والے افسران و جوانوں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا گیا۔ تقریب میں ایس ایس پی سی ٹی ڈی سعود خان نے خصوصی تربیتی کورسز کامیابی سے مکمل کرنے والے افسران و جوانوں میں اسناد تقسیم کیں، جبکہ کورسز کے دوران نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افسران و جوانوں کو میڈلز اور انعامات سے بھی نوازا گیا۔ اس موقع پر ایس ایس پی سی ٹی ڈی سعود خان نے تربیت حاصل کرنے والے افسران و جوانوں کی محنت، نظم و ضبط اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ جدید تربیت پولیس افسران کی عملی استعداد کار میں اضافے اور بدلتے ہوئے سیکورٹی چیلنجز سے مؤثر انداز میں نمٹنے کے لیے انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے افسران و جوانوں پر زور دیا کہ وہ دوران تربیت حاصل کی گئی مہارتوں کو عملی فرائض میں مؤثر انداز میں بروئے کار لائیں اور مزید محنت، فرض شناسی، نظم و ضبط اور پیشہ ورانہ لگن کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دیں۔ ایس ایس پی سی ٹی ڈی نے مزید کہا کہ اسلام آباد پولیس کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافے اور اہلکاروں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تربیت کی فراہمی کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا تاکہ شہریوں کے تحفظ، دہشت گردی کے سدباب اور سکیورٹی کے فرائض کو مزید مؤثر انداز میں انجام دیا جاسکے

بقیہ نمبر 33

فوجی تعاون کا فریم ورک مزید مضبوط ہوگا، اس کے تحت پاک فوج کویت کی مسلح افواج کو مختلف شعبوں میں معاونت فراہم کرے گی جس میں استعداد کار میں اضافے اور سرحدی انتظام سمیت دفاعی تعاون کے دیگر باہمی طے شدہ شعبے شامل ہیں۔ ترجمان وزارت دفاع کے مطابق پاکستان اور کویت نے دفاعی شراکت داری مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا، پروٹوکول معاہدہ پاکستان اور کویت کے درمیان گہرے اعتماد، باہمی احترام اور مشترکہ تزویراتی مفادات کا عکاس ہے، دونوں ممالک کے دفاعی تعاون سے باہمی سلامتی، علاقائی امن اور استحکام کو فروغ ملے گا۔

بقیہ نمبر 34

وزیراعظم شہباز شریف کی موجودگی میں بھی بیرسٹر افتخار گیلانی کو وزیر اعظم آزاد کشمیر بنانے کے فیصلے سے اتفاق نہیں کیا تھا۔ دونوں رہنماؤں نے واضح طور پر اپنا موقف پیش کرتے ہوئے افتخار گیلانی کو وزارت عظمیٰ کے لیے قبول کرنے سے انکار کیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ وزیر اعظم شہباز شریف کی زیر صدارت ہونے والے اجلاس میں آزاد کشمیر میں حکومت سازی اور وزیر اعظم کے انتخاب کے حوالے سے پارٹی کے اندر موجود اختلافات اور تحفظات پر بھی بات چیت ہوئی۔ اجلاس میں مسلم لیگ (ن) آزاد کشمیر کی قیادت اور دیگر اہم رہنماؤں سے مشاورت کی گئی، تاہم شاہ غلام قادر اور راجہ فاروق حیدر نے اپنے تحفظات برقرار رکھے۔ آزاد کشمیر کے عوام نے مسلم لیگ (ن) کو مینڈیٹ دیا ہے اور اس مینڈیٹ کا احترام ہر سطح پر ضروری ہے، پارٹی کارکنان اور سینئر قیادت کو اعتماد میں لے کر آئندہ کا فیصلہ کریں گے اور کسی بھی ایسے اقدام کی حمایت نہیں کریں گے جس سے عوامی مینڈیٹ یا ووٹ کی حرمت متاثر ہو۔

بقیہ نمبر 35

سورس آف فائر کا کسی کو پتا نہیں۔ نرسز کا کہنا ہے کہ وہ کام میں مصروف تھیں۔ سی سی ٹی وی کے بارے میں پوچھا تو اپی ڈی صاحب کی جانب سے بتایا گیا کہ سی سی ٹی وی میں واضح نہیں۔ ہمارے خیال میں نرسری یہاں ہونی نہیں چاہیے تھی، ہم دیکھیں گے کہ کمیٹی میرٹ پر کام کرتی ہے یا نہیں۔ ممبر کمیٹی گل اصغر نے کہا کہ ہم نے پوچھا کہ فائر سیفٹی ڈرل کب کروائی گئی، 30 سال میں الیکٹریسٹی کے حوالے سے کتنے آڈٹ ہوئے اور فائر الارم کے حوالے سے بھی سوال کیا گیا۔ ممبر کمیٹی ڈاکٹر شازیہ ثوبیہ نے وزیر صحت اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر پمز سے استعفے کا مطالبہ کر دیا۔ مہیش کمار نے کہا کہ ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ ٹیکنیکل فالٹ آیا یا نہیں، ہم فیکٹ کمیٹی کی رپورٹ کو بھی جائزہ لیں گے۔ نوزائیدہ بچوں کی نرسری میں کیا سیفٹی اقدامات تھے، یہ دیکھنا ضروری ہے۔ ممبر کمیٹی ورکن قومی اسمبلی عالیہ کامران نے بھی وزیر صحت کے استعفے کا مطالبہ کر دیا۔ عالیہ کامران نے کہا کہ سیکرٹری صحت کو گھر بھیجا گیا، رنگ روڈ طرز پر دوبارہ بہتر جگہ لگا دیا جائے گا۔ پریس کانفرنس کے دوران داخل مریضوں کے لواحقین بھی پھٹ پڑے۔ لواحقین نے کہا کہ جاں بحق ہو اللہ کو پیارے ہوئے، جو زندہ ہیں ان کے لیے بھی کچھ کریں۔ ایک لواحق نے کہا کہ کل میری بیوی کا آپریشن ہے، جبکہ ایک اور لواحق نے کہا کہ مجھے بے نظیر بھٹو ہسپتال راولپنڈی منتقل کر رہے ہیں۔ لواحقین نے مطالبہ کیا کہ کچھ ایسا کریں کہ جو بچے زندہ بچ گئے ہیں، ان کو بچایا جا سکے۔

بقیہ نمبر 36

دیں گے۔ اسپیکر سردار ایاز صادق آئین پاکستان کے آرٹیکل 49(2) کے تحت قائم مقام صدر کی ذمہ داریاں انجام دیتے رہیں گے جو صدر مملکت کی عدم

موجودگی میں ان کے فرائض کی انجام دہی سے متعلق ہیں

بقیہ نمبر 37

جائے۔ درخواست گزار کے مطابق 26 اگست کو پمز میں اندوہناک واقعہ پیش آیا، تحقیقات کے لیے فرانزک کرانے کا حکم دیا جائے، پمز کے فائر الارم سسٹم کا مکمل آڈٹ کرانے کا حکم دیا جائے۔ درخواست میں وفاق، سیکرٹری داخلہ، سیکرٹری صحت، چیف کمشنر اور آئی جی اسلام آباد کو فریق بنایا گیا۔ درخواست گزار نے حکومت کی بنائی گئی فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی پر عدم اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے موقف اپنایا کہ حکومتی کمیٹی میں موجود افسران مفادات کے ٹکراؤ کی وجہ سے کمیٹی کا حصہ نہیں بن سکتے، انصاف کا بنیادی تقاضا اور قانونی اصول ہے کہ کوئی شخص اپنے ہی معاملے میں تفتیشی اور جج نہیں ہو سکتا۔ درخواست میں کہا گیا کہ عوام نے بڑے پیمانے پر حکومتی کمیٹی پر عدم اعتماد کا اظہار کیا ہے، ڈائریکٹر جنرل ایمرجنسی خود ذمہ داروں میں سے ہو سکتے ہیں، لہٰذا انکوائری کمیٹی میں ان کی موجودگی مفادات کا واضح ٹکراؤ ہے۔

بقیہ نمبر 38

جن پر عمل کر کام کر رہے ہیں، وفاق سے اپنے مسائل پر دلیل کے ساتھ بات کرنی چاہیے۔ پمز حادثے کے حوالے سے گورنر خیبر پختونخوا نے کہا کہ ایک سیکرٹری کو معطل کرنے سے مسئلہ حل نہیں ہوگا، کمیٹیاں بنتی رہتی ہیں لیکن صرف کمیٹیاں بنانے سے مسائل حل نہیں ہوتے۔ فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ جب تک ملک میں جزا اور سزا کا نظام قائم نہیں ہوتا، اس وقت تک ایسے مسائل ہوتے رہیں گے

بقیہ نمبر 39

آئی ٹی کے مطابق اکیڈمی کے لیے رجسٹریشن کا عمل شروع ہو گیا ہے، تربیتی سیشنز ستمبر 2026 سے ہوں گے، پروگرام کے تحت پاکستان بھر کے ایک ہزار سے زائد ایس ایم ایز کو مفت ڈیجیٹل تربیت فراہم کی جائے گی، کاروباری اداروں کو ڈیجیٹل اور مصنوعی ذہانت پر مبنی جدید ٹولز کے استعمال کی تربیت دی جائے گی۔ وزارت آئی ٹی کے مطابق خواتین کے زیرِ انتظام کاروباری اداروں اور صنعت کاروں کو پروگرام میں خصوصی شرکت کی دعوت دی گئی ہے، شرکاء کو فیس بک، انسٹاگرام اور واٹس ایپ بزنس کے ذریعے صارفین تک رسائی بڑھانے اور کاروبار کو ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر فروغ دینے کی تربیت بھی دی جائے گی۔ وزارت آئی ٹی کے مطابق خواہشمند کاروباری افراد وسال بزنس گروتھ اکیڈمی میں آن لائن رجسٹریشن کرا سکتے ہیں۔

بقیہ نمبر 40

اہلیہ کی درخواست پر خاوند / بچوں کے والد کے خلاف درج کیے جانے والے مقدمے میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ شادی 20 سال قبل شہزاد حسین کے ساتھ انجام پائی، حسین آباد میں رہائش رہی دو بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے۔ بڑی بیٹی کی عمر 17 سال، چھوٹی کی 15 سال اور بیٹے کی عمر 10 سال ہے، چھ ماہ سے خاوند سے ناچاقی پر بچوں کو لیکر ہمشیرہ کے گھر حسن ابدال چلی گئی، تقریباً ایک ماہ سے بیٹیاں اور بیٹا اپنے والد کے پاس حسین آباد رہے تھے۔ بیٹیوں سے بات کرنے کے لیے ساس کو فون کیا تو ساس نے بڑی بیٹی سے بات کروائی، میری بیٹی مجھ سے بات کرتے رو پڑی اور کہا والدہ آپ والد کے گھر یہاں آجائیں، میں بیٹی کی پریشانی پر گھر چلی گئی جہاں کچھ وقت رکنے کے بعد واپس جانے لگی تو بیٹیاں رونے لگیں کہ ہمیں بھی یہاں سے ساتھ لے جائیں ہم نے یہاں نہیں رہنا۔ پریشانی اور خوف کی بنا پر بیٹیوں سے وجہ پوچھی تو انہوں نے بتایا کہ والد رات کے وقت کھلے کپڑے پہننے کے لیے مجبور کرتا اور اپنے ساتھ لٹا لیتا ہے، ٹانگوں پر مالش کے بہانے مبینہ نازیبا حرکات کرتا اور پرائیویٹ باڈی پارٹ کو چھوتا ہے۔ بیان کے مطابق والد فحش فلمیں بھی دکھاتا ہے ہم یہ سب کرنے سے انکار کرتیں ہیں تو مارتا پیٹتا اور دھمکیاں دیتا ہے، خاوند شہزاد حسین کے خلاف قانونی کارروائی کر کے دادرسی کی جائے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اہلیہ کی درخواست پر ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے تفتیش میں مصروف ہیں۔

بقیہ نمبر 41

فائر ہائیڈرنٹ انفراسٹرکچر بہتر بنایا جائے گا۔ تمام واسا ایجنسیوں کو اہم مقامات کی نشاندہی اور فائر ہائیڈرنٹس کی تنصیب کا ٹاسک دے دیا گیا ہے، بڑے سرکاری ہسپتالوں کے قریب پہلے سے موجود فائر ہائیڈرنٹس کی دستیابی اور فعالیت کا بھی فوری جائزہ لیا جائے گا۔ ترجمان نے بتایا کہ مؤثر فائر فائٹنگ کے لیے ہسپتالوں کے اطراف فائر ہائیڈرنٹ نظام کو مضبوط بنایا جائے گا، جبکہ ضرورت کے مطابق نئے فائر ہائیڈرنٹس بھی نصب کیے جائیں گے۔ ترجمان محکمہ ہاؤسنگ کے مطابق ریسکیو 1122 اور دیگر متعلقہ محکموں کو مکمل معاونت فراہم کی جا رہی ہے، جبکہ محکمہ ہاؤسنگ اور متعلقہ ادارے ہسپتالوں کے اطراف فائر ہائیڈرنٹس کی تنصیب میں بھی معاونت کریں گے۔ ترجمان نے کہا کہ اسلام آباد میں آتشزدگی کے افسوسناک واقعے میں قیمتی اور معصوم انسانی جانوں کے نقصان کے پیش نظر پنجاب میں بڑے سرکاری ہسپتالوں کے لیے آگ سے بچاؤ کے انتظامات کو مزید مؤثر بنانے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔

بقیہ نمبر 42

بعد اب ایران کے دیگر ممالک کے ساتھ جائز اقتصادی تعلقات منقطع کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ پابندیاں جان بوجھ کر شہریوں کو نقصان پہنچاتی ہیں، کیونکہ ان کے باعث خوراک، ادویات، طبی آلات، توانائی اور دیگر بنیادی ضروریات تک رسائی محدود ہو جاتی ہے، جو زندگی، صحت، خوراک اور مناسب معیار زندگی سمیت بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ ایران نے سلامتی کونسل اور اقوام متحدہ کے رکن ممالک سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ امریکا کی جانب سے عائد کی گئی یکطرفہ جبری پابندیوں اور ثانوی پابندیوں کی مذمت اور انہیں مسترد کریں۔ عباس عراقچی نے رکن ممالک پر زور دیا کہ وہ امریکی پابندیوں کو تسلیم یا ان پر عمل درآمد نہ کریں۔ خط میں مزید کہا گیا ہے کہ امریکا کو ایران کے ساتھ جائز اقتصادی تعلقات تبدیل کرنے کیلئے تیسرے ممالک پر دباؤ ڈالنے کا عمل فوری طور پر روکنا ہوگا۔

بقیہ نمبر 43

کے اہلخانہ اور وکیل جبران ناصر کو آج 28 اگست کیلئے نوٹس جاری کیا ہے۔ اس کے علاوہ کمیشن نے سندھ حکومت کے فوکل پرسن کو بھی نوٹس جاری کر دیا۔ واضح رہے کہ کراچی کے نوجوان تاجر میر رضا کے والدین اور وکیل جبران ناصر نے سندھ حکومت کا جوڈیشل کمیشن بنانے کا فیصلہ مسترد کر دیا تھا

بقیہ نمبر 44

سیفٹی کے ناقص انتظامات ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ ہیلتھ کیئر ریگولیٹری اتھارٹی کے پاس خود بھی فائر سیفٹی کا کمپلیشن سرٹیفکیٹ موجود نہیں ہے جب کہ ہسپتالوں، لیباریٹریوں، کلینکوں کو لائسنس جاری کرنے والی اتھارٹی بغیر فائر سیفٹی انتظامات کے لائسنس کی تجدید کر دیتی ہے۔ ذرائع کے مطابق اتھارٹی آئی ایچ آر اے اور فائر ڈیپارٹمنٹ کے این او سی کے بغیر ہی لائسنس کی تجدید کر دیتی ہے۔ لائسنس تجدید کیلئے ہسپتالوں میں سالانہ نومبر، دسمبر میں ریسکیو کی ٹریننگ کی ہی تصویروں کا سہارا لیا جاتا ہے۔ ذرائع کا کہنا تھا کہ ایک سی ڈی اے ہسپتالوں کو فائر سیفٹی انتظامات کے بغیر سرٹیفکیٹ نہ دینے پر 2 بار اتھارٹی کو خط لکھ چکی ہے، اتھارٹی کی جانب سے خط کا بھی جواب نہیں دیا گیا۔

بقیہ نمبر 45

نمبر پر آ گیا ہے، پاکستانی دارالحکومت نے لندن، ماسکو، ٹورنٹو، گلاسکو اور استنبول جیسے بڑے شہروں کو بھی پیچھے چھوڑ دیا۔ اسلام آباد پولیس رپورٹ کے مطابق رواں سال شہر میں رپورٹ ہونے والے قتل کے مقدمات میں 100 فیصد شرح تفتیش و گرفتاری حاصل کی گئی اور قتل کے تمام مقدمات میں ملوث ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس کے مطابق رواں سال کامیابی سے حل کیے جانے والے اہم مقدمات میں گروپ کیپٹن عاصم طارق قتل کیس، ایچ نائن ٹرپل مرڈر کیس، تاجر عامر اعوان قتل کیس، سردار فہیم قتل کیس اور الفلاح بینک ڈکیتی کیس شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ایک غیر ملکی بچے کو بھی بحفاظت بازیاب کرایا گیا۔ اسلام آباد پولیس کے مطابق 2026 میں 2025 کے مقابلے میں پراپرٹی کرائم کے واقعات میں 27 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی، جبکہ مجموعی طور پر ایسے 1,499 واقعات کم رپورٹ ہوئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ڈکیتی، راہزنی، قتل اور گاڑی چوری سمیت بڑے جرائم میں بھی نمایاں کمی آئی۔ دارالحکومت میں انسداد دہشت گردی اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کی صلاحیت مزید بہتر بنانے کے لئے ایس ڈبلیو اے ٹی اور ڈیلٹا فورس کے نام سے خصوصی یونٹس قائم کیے گئے۔

بقیہ نمبر 46

فرم کی خدمات حاصل کرنے، انسانی وسائل کی ضروریات اور پروگرام پر مؤثر نگرانی کے نظام کے قیام سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا تاکہ پروگرام پر عملدرآمد کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔ سینیٹر روبینہ خالد نے نیشنل سوشل اکنامک رجسٹری (این ایس ای آر) ڈیٹا بیس کو بی آئی ایس پی کیلئے اہم قرار دیتے ہوئے درست و محفوظ، تازہ ترین اور معیاری ڈیٹا برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا تاکہ مستحق افراد کی مؤثر نشاندہی اور سماجی تحفظ کے اقدامات کی بہتر فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ سینیٹر روبینہ خالد نے جی آئی زیڈ (GIZ) کے وفد سے بھی ملاقات کی جس میں SOPRAN کے اگلے مرحلے کے لیے مجوزہ اضلاع، وفاقی و صوبائی شراکت داروں کے ساتھ تعاون کے طریقہ کار اور تکنیکی اداروں کے ساتھ ممکنہ مفاہمتی یادداشتوں (ایم او یوز) کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ سینیٹر روبینہ خالد نے خیبر پختونخوا بالخصوص پشاور، چترال اور کوہستان میں صحت اور غذائیت سے متعلق اقدامات شروع کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے بی آئی ایس پی خواتین بینیفشریز اور ان کے خاندان کے افراد کے لیے بینظیر ہنرمند پروگرام کے تحت ہیلتھ کیئر، ہوم کیئر، کنسٹرکشن اور ہاسپیٹیلٹی کے شعبوں میں سکل ٹریننگ کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا۔ اجلاس میں مستقبل میں تعاون کے لیے لائحہ عمل کو حتمی شکل دینے اور باہمی تعاون کے مزید مواقع تلاش کرنے پر بھی اتفاق کیا گیا

بقیہ نمبر 47

پر بادشاہ کمبوڈیا کے پیغام پر ان کا شکریہ ادا کیا اور کانفرنس کی میزبانی پر کمبوڈیا کی سینیٹ اور عوام کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کمبوڈیا کے وزیر اعظم ہن منیٹ کی کانفرنس میں شرکت کو پارلیمانی مکالمے اور تعاون کے لیے کمبوڈیا کے عزم کی مضبوط علامت قرار دیا، جبکہ سامدیک ہن سین کی قیادت اور مہمان نوازی کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے پارلیمانی اسپیکرز کو مشترکہ پلیٹ فارم پر جمع کیا۔ "امن اور مشترکہ خوشحالی کے لیے ہم آہنگی بین الاقوامی قانون کا استحکام اور تنازعات کا پرامن حل" کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے چیئرمین سینیٹ نے عالمی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے پارلیمانی اتحاد اور اجتماعی اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے مسلح تنازعات، دہشت گردی، موسمیاتی تبدیلی اور معاشی عدم مساوات سمیت عالمی مسائل کے حل کے لیے مؤثر پارلیمانی کردار پر زور دیا۔

بقیہ نمبر 48

لی، پمز اسپتال واقعے کی آزادانہ تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے، آج تک بہت ساری چیزیں کلیئر ہو جائیں گی۔ وزیر قانون نے کہا کہ انسانی جان کی کوئی تلافی نہیں ہے، یہ کمیٹی ذمہ داروں کا تعین کرے گی، مصطفیٰ کمال نے کل خود کو احتساب کے لیے پیش کیا ہے، انکوائری کمیٹی تعین کرے گی، حادثات کبھی بھی منصوبہ بندی سے نہیں ہوتے۔ اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ وزیر اعظم آزاد کشمیر کے انتخاب پر ہماری سیاسی ٹیم بہتر جواب دے سکتی ہے، یہ سیاسی فیصلے ہوتے ہیں اس میں لکھے پڑھے رولز نہیں ہیں، آزاد کشمیر کا آئین اور قانون اجازت دیتا ہے تو کوئی قباحت نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ فی الحال 28 ویں ترمیم نہیں آ رہی۔

بقیہ نمبر 49

بتایا کہ واقعہ نامعلوم گاڑی کی موٹر سائیکل کو ٹکر کے باعث پیش آیا، واقعے میں ملوث ملزم کی تلاش شروع کر دی گئی ہے جلد حراست میں لے لیا جائے گا

بقیہ نمبر 50

کی نمائندگی کریں گے، جہاں دو طرفہ ملاقاتیں بھی ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان 2027 میں ایس سی او سربراہ اجلاس کی میزبانی کرے گا۔ طاہر اندرابی نے کہا کہ پاکستان کی جانب سے مغربی ایشیا میں کشیدگی میں کمی اور امن کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ ایرانی قیادت نے کشیدگی میں کمی اور امن کے لیے پاکستان کی کوششوں کو سراہا ہے

بقیہ نمبر 51

خواتین کی نشاندہی میں مدد دینے یا اطلاع دینے والوں کی شناخت خفیہ رکھی جائے گی۔ ان سے متعلق اطلاع حکومت بلوچستان کے مقررہ رابطہ نمبرز پر دی جاسکتی ہے، خواتین کا تعلق گوادر، جیونی اور تربت سے ہے

بقیہ نمبر 52

فوج اور پولیس سیسہ پلائی دیوار بن گئے، عوام کی طرف سے فوج اور پولیس کی بھرپور ستائش کی گئی۔ کور کمانڈر پشاور نے ضلع دیر کا دورہ کر کے پولیس افسران اور جوانوں سے ملاقات کی

بقیہ نمبر 53

کارروائیاں کرتے ہوئے 11 دہشتگردوں کو جہنم واصل کر دیا۔ کارروائیوں کے دوران اسلحہ و گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق خیبر پختونخوا کے علاقوں جنوبی وزیرستان اور بنوں جبکہ بلوچستان کے ضلع خضدار میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کیے گئے

بقیہ نمبر 54

نے تمام عملے کو فوری طور پر عہدوں سے ہٹانے کا حکم دیا۔ وزیر داخلہ محسن نقوی کے ایک بھی سوال کا دفتر میں موجود واحد سٹاف کوئی جواب نہ دے سکا۔

بقیہ نمبر 55

صورت میں مزاحمت کا حصہ ہیں۔ ایرانی سرکاری خبر رساں ایجنسی ارنا کے مطابق باقر قالیباف نے اپنے ایک کھلے خط میں یہ موقف ایرانی روزنامہ کیہان کی جانب سے مذاکرات پر کی جانے والی تنقید کے جواب میں دیا۔

بقیہ نمبر 56

، انیس کو پشاور اور چار ستمبر کو سوات میں جلسے ہوں گے، پی ڈی ایم حکومت نااہل اور کرپٹ ہے، ن لیگ، پی پی اور ایم کیو ایم کرپشن کا گھناؤنا امتزاج ہیں۔ لاہور میں وزیر اعلیٰ ہاؤس کے باہر دھرنا کے بارہویں روز پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سانحہ پمز سے پوری قوم غم میں مبتلا ہے، ہر سانحے کے بعد حکومت اگلے سانحے کا انتظار کرتی ہے، ذمہ داران کو کوئی نہیں پوچھتا۔ انہوں نے بچوں کے جلنے کے اندوہناک واقعہ کی شفاف تحقیقات کا مطالبہ کیا اور کہا کہ ہسپتال میں کوئی حفاظتی اقدامات نہ تھے۔ قائم مقام سیکرٹری جنرل نذیر احمد جنجوعہ اور امیر لاہور ضیاء الدین انصاری بھی اس موقع پر موجود تھے۔

بقیہ نمبر 57

کے چوتھے روز کاروبار کے آغاز پر سٹاک ایکسچینج میں تیزی دیکھنے میں آئی، 1200 سے زائد پوائنٹس کے اضافے کے ساتھ پاکستان سٹاک مارکیٹ میں ہنڈرڈ انڈیکس ایک لاکھ 78 ہزار 500 سے زائد پوائنٹس کی سطح پر پہنچ گیا۔

بقیہ نمبر 58

بچے کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ پولیس نے بتایا ہے کہ فائرنگ کرنے والے ملزمان فرار ہو گئے ہیں جن کی تلاش اور تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 59

کی تعداد میں 12 ہزار 188 اور پینک بٹن میں 404 کا اضافہ ہوگا جس کیلئے ایک ارب 21 کروڑ 24 لاکھ روپے مزید درکار ہوں گے جبکہ نئی تعداد کے مطابق باڈی کیمروں اور پینک بٹن کی مجموعی لاگت 3 ارب 5 کروڑ 25 لاکھ روپے ہوگی۔ ایک باڈی کیمرے کی قیمت 95 ہزار اور ایک پینک بٹن کی قیمت ایک لاکھ 35 ہزار روپے مقرر ہے۔ فنانس ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے آدھے پیسے ٹریفک پولیس کو ملنے والی لائسنس فیس کا 13 فیصد سے پورے کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔

اسلام آباد، قومی کمیشن برائے انسانی حقوق کے سابق کمشنر شفیق چوہدری پریس کانفرنس کررہے ہیں

پمز نرسری سانحہ قومی المیہ، آزاد عدالتی انکوائری کرائی جائے، سٹیزنز فورم

ذمہ دار افسران کو تحقیقات مکمل ہونے تک عہدوں سے ہٹایا جائے، سماجی رہنماء

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) پارلیمانی کمیشن برائے انسانی حقوق کے سابق کمشنر چوہدری شفیق نے پمز کے مدر اینڈ چائلڈ ہیلتھ وارڈ کی نرسری میں آتشزدگی کے نتیجے میں نومولود بچوں کی ہلاکت پر گہرے دکھ اور تشویش کا اظہار کرتے ہوئے واقعے کو قومی سانحہ قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ سانحے کی شفاف اور آزاد عدالتی انکوائری کرائی جائے، ذمہ دار افسران کو تحقیقات مکمل ہونے تک عہدوں سے ہٹایا جائے اور تحقیقاتی رپورٹ عوام کے سامنے لائی جائے، 14 معصوم بچوں کی ہلاکت کو محض حادثہ قرار دے کر نظر انداز نہیں کیا جا سکتا، واقعے میں غفلت، فائر سیفٹی، عملے کی موجودگی، ایمرجنسی رسپانس اور ہسپتال انتظامیہ کی ذمہ داری کا تعین ضروری ہے۔ واقعے میں مبینہ غفلت اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

پاکستان ہائی کمیشن سنگاپور میں "دی لیجنڈ آف مولا جٹ" کی خصوصی نمائش

سینما ثقافتی سفارت کاری اور عوامی روابط کے فروغ کا مؤثر ذریعہ ہے، رابعہ شفیق

سنگاپور (خصوصی رپورٹ) پاکستان اور سنگاپور کے درمیان سفارتی تعلقات کے 60 سال مکمل ہونے کی تقریبات کے سلسلے میں پاکستان ہائی کمیشن سنگاپور نے پاکستانی سینما کی معروف فلم "دی لیجنڈ آف مولا جٹ" کی خصوصی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

سنگاپور میں معروف پاکستانی فلم "دی لیجنڈ آف مولا جٹ" کی خصوصی نمائش کے بعد خواتین کا گروپ فوٹو

اسلام آباد دیہی علاقے گھر گھر سے کچرا اٹھانے کا جدید نظام نافذ کرنے کا فیصلہ

یونین کونسل کی سطح پر کارکردگی کی روزانہ رپورٹ، ڈیجیٹل حاضری اور فیلڈ ڈپلائمنٹ کا نظام بھی شامل ہوگا

سیف سٹی کے ذریعے بھی مؤثر نگرانی کی جائے گی، شکایات کے بروقت حل کیلئے تمام ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے

دیہی علاقوں میں طویل روٹس اور تنگ سڑکوں کے لیے منی ٹپرز اور ہینڈ کارٹس استعمال ہوں گے

اسلام آباد (نمائندہ شہر نامہ) سی ڈی اے نے اسلام آباد کے زون فور اور فائیو کے دیہی علاقوں میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ جامع منصوبہ کی منظوری دے دی۔ وزیر داخلہ محسن نقوی کے وژن اور چیئرمین سی ڈی اے سہیل اشرف کی شاندار قیادت میں سی ڈی اے نے اسلام آباد کے زون فور اور فائیو کی 65 یونین کونسلز میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے مربوط اور مؤثر نظام کی منظوری دیتے ہوئے زون فور اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

15 بچوں کا جاں بحق ہونا المیہ ہے، ذمہ داروں کا تعین کیا جائے، آمنہ خانم

مستقبل میں ایسے المناک واقعات کی روک تھام یقینی بنائی جائے، سابقہ ایم پی اے

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ق) کی سابقہ ایم پی اے اور سینیئر رہنما امنہ خانم نے کہا ہے کہ پمز میں 15 بچوں کا جاں بحق ہو جانا انتہائی افسوسناک اور بڑا المیہ ہے۔ یہ واقعہ مکمل غفلت اور کوتاہی کا نتیجہ دکھائی دیتا ہے، جس کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات ہونی چاہئیں۔ سابقہ ایم پی اے امنہ خانم نے کہا کہ تحقیقات کے ذریعے یہ تعین کیا جائے کہ سانحہ کیوں پیش آیا اور اس کے ذمہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

جشن عید میلاد النبی، پنجاب آرٹس کونسل میں محفل سماع و قوالی نائٹ — فنکاروں کو خراج تحسین پیش

قوال کا صوفیانہ کلام اور عقیدت پر مبنی کلام پیش، حاضرین پر سحر طاری، روحانی کیفیت سے بھرپور شام کو حاضرین نے بھرپور سراہا

ایسی محافل ثقافتی روایات کو فروغ دینے اور معاشرے میں محبت اقدار کو اجاگر کرنے میں کردار ادا کرتی ہیں، عارف نیازی

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) پنجاب کونسل آف دی آرٹس راولپنڈی کے زیر اہتمام جشنِ عید میلاد النبی ﷺ کے سلسلے میں ایک روح پرور محفلِ سماع و قوالی نائٹ کا انعقاد کیا گیا، جس میں شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ایڈیشنل ڈی جی آباد محمد عارف نیازی نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ قوال نے صوفیانہ کلام اور عقیدت پر مبنی کلام پیش کر کے حاضرین پر سحر طاری کر دیا۔ روحانی کیفیت سے بھرپور اس خوبصورت شام کو حاضرین نے بھرپور سراہا اور قوالی کی پرفارمنس سے محظوظ ہوئے۔ محفلِ سماع نے عید میلاد النبی ﷺ کی خوشیوں کو مزید دوبالا کیا اور صوفیانہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

ڈائریکٹر جنرل پلاک اسلم شاہد سے سہیل بخاری کی ملاقات

پنجاب کی زبان، فن، ادب اور ثقافتی ورثے کے فروغ کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال

لاہور (خبرنگار) ایشین کلچرل ایسوسی ایشن آف پاکستان کے سیکرٹری جنرل و چیئرمین ایوارڈز کمیٹی سینئر ترین کلچرل ایونٹ آرگنائزر پیر سید سہیل بخاری نے پنجاب ادارہ برائے زبان، فن و ثقافت (پلاک) کے ڈائریکٹر جنرل محمد اسلم شاہد سے ملاقات کی۔ اور پنجاب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

اسلام آباد۔ 33واں جلوس شکریال علامہ ہاشم حقانی قیادت کررہے ہیں

باجوڑ میں گھر پر مسلح افراد کا حملہ، فائرنگ سے بیٹی جاں بحق، باپ بیٹا زخمی

پشاور (آئی این پی) خیبر پختونخوا کے ضلع باجوڑ کی تحصیل سلارزئی کے علاقے ملکانہ میں نامعلوم مسلح افراد نے رات گئے گھر میں گھس کر فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں ایک لڑکی جاں بحق جبکہ اس کے والد اور بھائی شدید زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق نامعلوم مسلح افراد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

مرکزی میلاد کمیٹی اور دعوت اسلامی گوجرخان کے زیر اہتمام عید میلاد کے جلوس نکالے گئے

گوجرخان (بیورو رپورٹ) مرکزی میلاد کمیٹی اور دعوت اسلامی گوجرخان کے زیر اہتمام عید میلاد کے جلوس نکالے گئے، نماز فجر کے بعد ملکی سلامتی اور ترقی کیلئے مساجد میں خصوصی دعائیں مانگی گئیں تفصیلات کے مطابق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

نبی کریمؐ کی ذات خداوند عالم کی نعمت کبریٰ ہے، علامہ ہاشم حقانی

اللہ تعالیٰ کی ربوبیت بھی آپ کی تخلیق کی وجہ سے ظاہر ہوئی۔ صاحبزادہ علی عباس حقانی

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) 33واں جلوس علامہ ہاشم حقانی کی قیادت میں نکالا گیا۔ مقررین نے کہا کہ نبی کریم صل اللہ علیہ والہ وسلم کی ذات خداوند عالم کی نعمت کبریٰ ہے... علامہ ہاشم حقانی..... آپ کے توسل سے کائنات کی نعمتیں ملیں۔ اللہ تعالیٰ کی ربوبیت بھی آپ کی تخلیق کی وجہ سے ظاہر ہوئی۔ صاحبزادہ علی عباس حقانی۔ آپ اس واسطے تخلیق وجہ کائنات ہیں۔ مفتی ناصر ساقی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

ایران کے خلاف کارروائی کی جا سکتی ہے، امریکی وزیر

اوسکونسن (صباح نیوز) امریکا نے ایران کے خلاف فوجی کارروائی کا آپشن کھلا رکھنے کا عندیہ دے دیا امریکی وزیر جنگ پیٹ ہیگسیتھ نے کہا ہے کہ حملے ختم نہیں کیے گئے اور ضرورت پڑنے پر مسلح کارروائی دوبارہ کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

ناران سیاحوں کی جیپ حادثے کا شکار، 9 زخمی

زخمیوں کو فوری طبی امداد کے بعد بالاکوٹ ہسپتال منتقل کر دیا گیا

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) ناران سیاحوں کی جیپ حادثے کا شکار، بچے و خواتین سمیت 9 افراد زخمی، ریسکیو 1122 کی امدادی کارروائی، زخمیوں کی مرہم پٹی کے بعد ہسپتال منتقلی، تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز ناران جھیل روڈ کے مقام پر چنیوٹ پنجاب سے سیر کے لیے آنے والے سیاحوں کی جیپ بریک فیل ہونے کے باعث حادثے کا شکار ہو گئی جس کے نتیجے میں بچے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

مری، جشن عید میلاد النبیؐ کے موقع پر مال روڈ پر تقریب سے مہمان خصوصی خطاب کررہے ہیں

پولیس حملہ کیس، فلک جاوید کے جوڈیشل ریمانڈ میں 14 دن کی توسیع

لاہور (آئی این پی) زمان پارک میں اسلام آباد پولیس پر حملے کے مقدمے میں صنم جاوید کی بہن فلک جاوید کے جوڈیشل ریمانڈ میں 14 دنوں کی توسیع ہو گئی۔ زمان پارک میں اسلام آباد پولیس پر حملے کے مقدمے میں صنم جاوید کی بہن فلک جاوید کو جیل سے انسداد دہشت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

جشن عید میلاد النبیؐ جوش و خروش اور عزت و تکریم کیساتھ منایا گیا

سینکڑوں جلوس مرکزی اجتماع پولیس گراؤنڈ مرکز جی سیون میں جمع ہوئے

اسلام آباد (پ ر) ملک بھر کی طرح وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں بھی جشن عید میلاد النبیؐ پورے جوش و خروش اور عزت و تکریم کے ساتھ منایا گیا۔ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کی پانچ سو سے زائد میلاد کمیٹیوں، تین سو سے زائد مساجد کی انتظامیہ کمیٹیوں اور ڈھائی سو سیرت کمیٹیوں کے سینکڑوں جلوس مرکزی اجتماع پولیس گراؤنڈ (بھٹو کرکٹ گراؤنڈ) مرکز جی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

جنرل سیکرٹری چوہدری یاسین عید میلاد النبیؐ کے جلوس میں شریک ہیں

گوجرخان، موہڑہ گجراں میں وزیر اعلیٰ پنجاب کلینک آن ویلز کی آمد

گوجرخان (بیورو رپوٹ) گوجرخان کے نواحی علاقے کرنب بلوچ موہڑہ گجراں میں وزیر اعلیٰ پنجاب کلینک آن ویلز کی آمد، عرفان آزاد گجر کی رہائش گاہ پر عوام علاقہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

واک اینڈ فٹنس گروپ میڈیا ٹاؤن میں محفلِ نورِ مصطفیٰ

آپؐ کی سیرتِ طیبہ قیامت تک انسانیت کے لیے بہترین نمونہ، اکبر دین اعوان

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) واک اینڈ فٹنس گروپ میڈیا ٹاؤن اسلام آباد کے زیر اہتمام گراؤنڈ کے سبزہ زار میں محفلِ نورِ مصطفیٰ منعقد کی گئی تقریب سے محمد شہباز، ادریس جاوید قریشی، شاکر اقبال، اللہ داد صدیقی، انجینئر راجہ اعجاز، حاجی ملک ایوب، آفتاب عالم، جاوید بھٹی، ملک اعظم شاہد عثمان غنی اور مینجمنٹ کمیٹی کے ایگزیکٹو ممبر ملک اکبر دین اعوان نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

شاہ پور سے 20 نمبر چونگی اڈیالہ روڈ تک سنی علماء کونسل کی ریلی

اڈیالہ (نامہ نگار) شاہ پور سے 20 نمبر چونگی اڈیالہ روڈ تک سنی علماء کونسل کی کامیاب ریلی، پیر عبدالوسید سعید جیلانی کو مبارکباد شاہ پور سے اڈیالہ روڈ تک سنی علماء کونسل کے زیر اہتمام ایک پُرامن اور بھرپور ریلی نکالی گئی، جس کی قیادت چیئرمین سنی علماء کونسل پیر عبدالوسید سعید جیلانی، المعروف پیرستی صاحب نے کی۔ ریلی میں علماء کرام، مذہبی شخصیات، کارکنان اور اہل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

پمز سانحہ، حکومت فوری ایکشن لے، خاقان خواجہ

28 لاکھ افراد کے شہر میں صرف دو سرکاری ہاسپٹل ناکافی ہیں

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) پاکستان عوامی قوت پارٹی کے سربراہ اور چیئرمین راول جنرل اینڈ ڈینٹل ہاسپٹل و راول فاؤنڈیشن خاقان وحید خواجہ نے مطالبہ کیا ہے کہ پمز ہسپتال میں ہونے والے انتہائی افسوسناک سانحہ پر حکومت فوری طور پر سخت سے سخت ایکشن لے اور ایسے اقدامات کیے جائیں کہ آئندہ اس طرح کا سانحہ نہ ہو۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ میں کافی طویل عرصے سے یہ کہہ رہا ہوں کہ ملک میں طبی سہولیات کو زیادہ مؤثر بنایا جائے۔ اسلام آباد جو کہ 28 لاکھ افراد کا شہر ہے اس میں صرف دو سرکاری ہاسپٹل ہیں جو انتہائی ناکافی ہیں اور یہاں پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

گوجرخان، لڑائی جھگڑے اور ہوائی فائرنگ کے واقعات معمول

مرکزی انجمن تاجراں گوجرخان کے وفد کی ایس ایچ او سے میٹنگ

حلوائی گلی میں سیکورٹی گارڈ کو تشدد بنانے والوں کیخلاف بھرپور کارروائی کا مطالبہ

گوجرخان (بیورو رپورٹ) گوجرخان میں سیکورٹی اداروں کی غفلت، لڑائی جھگڑے اور ہوائی فائرنگ کے واقعات معمول بن گئے، امن وامان کے سنگین مسائل سے تاجر اور شہری پریشان، مرکزی انجمن تاجراں گوجرخان کے وفد کی ایس ایچ او سے میٹنگ، حلوائی گلی میں سیکورٹی گارڈ کو تشدد بنانے والوں کے خلاف بھرپور کارروائی کا مطالبہ، سی پی او راولپنڈی اور آئی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

مرکزی میلاد کمیٹی گوجرخان کے زیر اہتمام عید میلاد النبیؐ پر ریلی نکالی جارہی ہے

کمشنر راولپنڈی کا DHQ ہسپتال کا دورہ، فائر سیفٹی اقدامات، طبی سہولیات کا جائزہ

تمام ایمرجنسی راستوں کو ہر وقت کھلا اور فعال رکھا جائے، فائر فائٹنگ آلات کو مکمل طور پر فعال حالت میں رکھا جائے

تمام عملے کی فائر سیفٹی ٹریننگ اور ریسکیو 1122 کے ساتھ ماک ڈرل ایکسر سائز کی جائے، کمشنر سلمان غنی

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) کمشنر راولپنڈی ڈویژن سلمان غنی نے آج ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال راولپنڈی کا تفصیلی دورہ کیا اور ہسپتال میں مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کے علاوہ فائر سیفٹی اور ایمرجنسی رسپانس اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس دورے کے موقع پر متعلقہ محکموں کے سربراہان اور ہسپتال انتظامیہ بھی موجود تھی۔ کمشنر راولپنڈی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

CTD اسلام آباد میں تربیتی کورسز مکمل کرنیوالوں میں انعامات تقسیم

ایس ایس پی سعود خان نے نمایاں کارکردگی پر افسران و جوانوں کو میڈلز سے نوازا

اسلام آباد (کرائم رپورٹر) سی ٹی ڈی اسلام آباد میں خصوصی تربیتی کورسز مکمل کرنے والے افسران و جوانوں میں اسناد، میڈلز اور انعامات تقسیم۔ تفصیلات کے مطابق کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ کمپلیکس اسلام آباد میں بیسک سنائپر کورس، اینٹی ٹیررسٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

امریکی پابندیاں، صدر عالمی فوجداری عدالت کا عہدہ چھوڑنے سے انکار

دی ہیگ (آئی این پی) امریکی پابندیوں کے بعد عالمی فوجداری عدالت (آئی سی سی) کی صدر ٹوموکو اکانے نے عہدہ چھوڑنے سے انکار کر دیا۔ عالمی میڈیا رپورٹس کے مطابق صدر ٹوموکو اکانے نے واضح کیا کہ آئی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

صوبائی وزیر فیصل ایوب کھوکھر کا الفتح سپورٹس کمپلیکس فیصل آباد کا دورہ

ٹیبل ٹینس اور سکواش کی سہولیات کا افتتاح، مختلف کھیلوں کے شعبہ جات کا تفصیلی معائنہ

لاہور (پ ر) صوبائی وزیر کھیل پنجاب ملک فیصل ایوب کھوکھر نے الفتح سپورٹس کمپلیکس فیصل آباد کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ٹیبل ٹینس اور سکواش کی نئی سہولیات کا افتتاح کیا۔ صوبائی وزیر نے سپورٹس کمپلیکس میں کھیلوں کی مختلف سہولیات، انفراسٹرکچر اور کھلاڑیوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ صوبائی وزیر کھیل نے الفتح سپورٹس کمپلیکس میں بیڈمنٹن کورٹ، کراٹے، میٹ ریسلنگ، جم اور فٹ بال گراؤنڈ سمیت مختلف شعبہ جات کا دورہ کیا۔ انہوں نے کھیلوں کے میدانوں اور تربیتی سہولیات کا معائنہ کرتے ہوئے متعلقہ افسران سے کھلاڑیوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

صوبائی وزیر فیصل کھوکھر کا کھلاڑیوں کے ہمراہ گروپ فوٹو

اسلام آباد، 10 کروڑ تاوان کی خاطر ایبٹ آباد سے اغواء بچہ بازیاب

اغواء میں مبینہ طور پر ملوث مرکزی ملزم اور دو ساتھیوں سمیت تین ملزمان گرفتار

اسلام آباد (کرائم رپورٹر) اسلام آباد پولیس تھانہ ترنول پولیس ٹیم کی بروقت کارروائی۔ اغواء برائے تاوان کی بڑی واردات ناکام۔ 10 کروڑ روپے تاوان کی خاطر ایبٹ آباد سے اغواء کیے گئے 12 سالہ بچے عبداللہ ابراہیم کو اسلام آباد پولیس نے بحفاظت بازیاب کروا لیا۔ تفصیلات کے مطابق اسلام آباد پولیس تھانہ ترنول پولیس ٹیم نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے 12 سالہ مغوی بچے کو بحفاظت بازیاب کر لیا، جبکہ بچے کے اغواء میں مبینہ طور پر ملوث مرکزی ملزم اور اس کے دو ساتھیوں سمیت تین ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزمان میں مغوی بچے کا چچا زاد محمد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

لیفٹیننٹ کمانڈر خرم نقوی کی رسم چہلم کل ادا کی جائیگی

علامہ شکیل اختر اور علامہ شہنشاہ حسین نقوی خطاب کریں گے

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) لیفٹیننٹ کمانڈر سید خرم عباس نقوی مرحوم کی رسم چہلم کل ہفتہ 29 اگست کو امام بارگاہ قصر سجاد اقبال ٹاؤن نزد اسلام آباد ایکسپریس وے میں بعد نماز مغربین ہوگی، اس موقع پر علامہ شکیل اختر اور علامہ شہنشاہ حسین نقوی خطاب کریں گے۔

کہوٹہ، جشنِ میلاد النبی ﷺ پر عقیدت مندوں کا جلوس

نبی کریمؐ کی تعلیمات انسانیت کے لیے مکمل رہنمائی کا ذریعہ ہیں، علماء

کہوٹہ (نمائندہ شہر نامہ) تحصیل کہوٹہ میں بارہ ربیع الاول کے موقع پر جشنِ عید میلاد النبی ﷺ مذہبی عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا۔ اس سلسلے میں مرکزی جامع مسجد سے ایک بڑا جلوس نکالا گیا جس میں شہر اور گردونواح سے مختلف مکاتبِ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد سمیت عاشقانِ رسول ﷺ نے بھرپور شرکت کی۔ جلوس کے شرکاء درود و سلام اور نعتیہ کلام پڑھتے ہوئے مختلف راستوں سے گزرے۔ راستے میں شہریوں کی جانب سے جلوس کے شرکاء کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

زیرو ویسٹ آپریشن کے تحت مری میں صفائی کو مزید بہتر بنایا جائے، ساجد صفدر

وزیر اعلیٰ پنجاب کے ویژن کے مطابق شہریوں کو صاف ستھرا اور بہتر ماحول فراہم کرنا اولین ترجیح ہے، رانا ساجد صفدر

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) ایم ڈی ستھرا پنجاب ایجنسی راولپنڈی رانا ساجد صفدر نے کمرشل مارکیٹ کا دورہ کر کے جاری زیرو ویسٹ صفائی آپریشن کا تفصیلی معائنہ کیا، اس موقع پر مینیجر آپریشنز ڈسٹرکٹ راولپنڈی عامر یونس نائیک اور مینیجر آپریشنز سٹی سید حسن سردار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

مری، ڈی سی ظہیر شیرازی ڈینگی خاتمے کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

چین و امریکا کو اختلافات مناسب طریقے سے نمٹانے چاہئیں، چینی وزیر خارجہ وانگ یی

بیجنگ (آئی این پی) چینی وزیر خارجہ وانگ یی نے کہا ہے کہ چین اور امریکا کو اختلافات مناسب طریقے سے نمٹانے چاہئیں۔ چین کے دارالحکومت بیجنگ میں چینی وزیر خارجہ وانگ یی سے امریکی سفیر ڈیوڈ پرڈیو نے ملاقات کی ہے۔ اس موقع پر چینی وزیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

عید میلاد النبی، ڈپٹی کمشنر چارسدہ کا دارالعلوم اسلامیہ کا دورہ

دارالعلوم کے مختلف حصوں، کلاس رومز اور تعلیمی سرگرمیوں کا جائزہ لیا

چارسدہ (نمائندہ شہر نامہ) ڈپٹی کمشنر چارسدہ فضل رحیم مروت نے عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر دارالعلوم اسلامیہ چارسدہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مہتمم مولانا گوہر شاہ صاحب، مفتی عبداللہ شاہ صاحب، مفتی عبدالروف شاکر صاحب سمیت دیگر جید علماء کرام سے ملاقات کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے دارالعلوم اسلامیہ کے مختلف حصوں، کلاس رومز اور تعلیمی سرگرمیوں کا جائزہ لیا اور ادارے میں دینی تعلیم کے حوالے سے فراہم کی جانے والی سہولیات اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

راولپنڈی جانے والی پرائیویٹ گاڑیوں پر پابندی سزا دینے کے مترادف، خادم طاہر

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) المصطفیٰ رائٹرز فورم کے سربراہ سردار خادم طاہر نے کہا ہے کہ ایکشن کمیٹی کی طرف سے راولپنڈی جانے والی پرائیویٹ گاڑیوں پر پابندی عوام کو مزید سزا دینے کے مترادف ہے راولاکوٹ کے عوام پہلے ہی گزشتہ تین ماہ سے ازیت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

عید میلاد النبیؐ پر پرویز اقبال، چوہدری صداقت و دیگر کیک کاٹ رہے ہیں

پولیس کالج سہالہ میں سیرت النبیؐ ختم نبوتؐ اور ربیع الاول کے سلسلے میں روحانی محفل کا انعقاد

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) پولیس کالج سہالہ میں سیرت النبی ﷺ، ختم نبوت ﷺ اور ربیع الاول کے سلسلے میں ایک پروقار اور روحانی محفل کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں کمانڈنٹ سہالہ اشفاق احمد خان، زیر تربیت افسران (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

ملتان، لائن کراس کرتے نامعلوم شخص ٹرین زد میں آکر جاں بحق

حادثہ ممتاز آباد میں پرویز الٰہی پارک کے قریب ریلوے ٹریک پر پیش آیا

ملتان (آئی این پی) ریلوے ٹریک کراس کرتے ہوئے نامعلوم شخص پاکستان ایکسپریس کی زد میں آکر جاں بحق ہو گیا۔ حادثہ ممتاز آباد میں پرویز الٰہی پارک کے قریب ریلوے ٹریک پر پیش آیا، ٹرین راولپنڈی سے کراچی جا رہی تھی کہ ٹریک کراس کرتے ہوئے شخص اس کی زد میں آگیا، حادثے میں تقریباً 35 سالہ نامعلوم شخص کو سر پر شدید چوٹیں اور متعدد فریکچر ہوئے۔ ریسکیو حکام نے بتایا کہ نامعلوم شخص موقع پر ہی دم توڑ چکا تھا، جائے حادثہ پر ریلوے پولیس اور پنجاب پولیس کا عملہ بھی موجود تھا، قانونی کارروائی کے بعد پولیس کی نگرانی میں ڈیڈ باڈی نشتر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

گوجرخان انڈر پاسز میگا پراجیکٹ، بریگیڈیئر اعجاز قمر کیانی نے 30 ستمبر تک کی ڈیڈ لائن دیدی

گوجرخان (بیورو رپورٹ) بریگیڈیئر اعجاز قمر کیانی نے گوجرخان انڈر پاسز میگا پراجیکٹ کے حوالے سے سروس روڈ کو 30 ستمبر تک ہر صورت میں کلیئر کرنے کے لئے متعلقہ اداروں کو ڈیڈ لائن دے دی انہوں نے گزشتہ شب سائٹ وزٹ کے دوران اس پراجیکٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

راولپنڈی، سیرت کمیٹی کے صدر شیخ اعظم، و دیگر مرکزی جلوس کا افتتاح کررہے ہیں